امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

دُنیائے صحافت میں

آر۔ بی مظہری

ایم۔ اے۔ ایم فل

بشکریہ جناب خلیل احمد رانا صاحب

پیشکش :۔ محمد احمد ترازی

مرکزی مجلس رضا ۔ لاہور

سلسلہ مطبوعات مرکزی مجلس رضا (۵۲)

امام احمد رضا

دنیائے صحافت میں

محترمہ

آر۔ بی۔ مظہری

ایم۔ اے۔ ایم فل

ریسرچ اسکالر سندھ یونیورسٹی

حیدرآباد سندھ

مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور

کتاب ——— امام احمد رضا دُنیائے صحافت میں

موٗلفہ ——— آر. بی. منظہری

کاتب ——— ابو نعیم خانیوال

ناشر ——— مرکزی مجلس رضا رجسٹرڈ لاہور

مطبع ———

طباعت ——— ۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

اشاعت ——— اوّل

تعداد ——— دو ہزار (۲۰۰۰)

قیمت ——— دعائے خیر بحق معاونین مجلسِ رضا

— پتا —

مرکزی مجلس رضا (رجسٹرڈ) نوری مسجد بالمقابل ریلوے اسٹیشن

پوسٹ بکس نمبر ۲۲۰۶ لاہور (پاکستان)

نوٹ:- بیرونجات کے حضرات ایک روپیہ کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب کریں۔

انتساب

افتخارِ سلف ، وقارِ خلف ، تاجدارِ اہلِ سنّت ، مفتیٔ اعظم ہند

مولانا محمد مصطفےٰ رضا خان قادری بریلوی قدس سرہ العزیز

کے نام

جن کے فیضِ بیکراں سے مسلمانانِ عرب و عجم مستفیض ہوئے

آر ۔ بی ۔ مظہری

اظہارِ تشکّر

مندرجہ ذیل کرمفرماؤں کی تہہ دل سے ممنون ہوں جن کے فراہم کردہ ذخیرۂ اخبارات و رسائل سے اس مقالے کی تدوین و ترتیب میں پورا پورا استفادہ کیا گیا :-

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد رضوان اللہ (صدر شعبۂ دینیات، مسلم یونیورسٹی، علیگڑھ بھارت)

۲۔ مولانا محمد احمد مصباحی (رکن المجمع الاسلامی، مبارک پور، بھارت)

۳۔ مولانا محمد یاسین اعظمی (ریسرچ اسکالر، ریاض یونیورسٹی، سعودی عرب)

۴۔ مولانا افتخار احمد قادری (〃 〃 〃 〃)

۵۔ سید ریاست علی قادری (ڈائریکٹر ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی)

۶۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج، ٹھٹھہ، سندھ)

۷۔ شیخ محمد جعفر علیمی القادری صاحب (ڈائریکٹر اسلامک سنٹر، کراچی)

۸۔ جناب سراج الدین امجدی (آفس سیکرٹری، صدر دفتر ورلڈ اسلامک مشن، کراچی)

۹۔ مولانا ابوالخیر محمد زبیر (پرنسپل رکن الاسلام جامعہ مجددیہ، حیدرآباد سندھ)

۱۰۔ جناب حکیم محمد موسیٰ امرتسری (صدر مرکزی مجلس رضا، لاہور)

۱۱۔ جناب محمد ظہور الدین خاں (سیکرٹری 〃 〃 〃)

۱۲۔ جناب ابوزاہد نظامی (مدیر ماہنامہ ضیائے حرم، لاہور)

۱۳۔ جناب مولانا اسد نظامی (جہانیاں منڈی، ضلع ملتان)

آر۔ بی۔ مظہری

حرفِ آغاز

امام احمد رضا کی شخصیت بڑی وسیع اور ہمہ گیر ہے گزشت چند سالوں میں ان پر بہت سا کام ہو چکا ہے اور بہت سا ہو رہا ہے۔ درحقیقت اس جدید تحریک کا سہرا مرکزی مجلسِ رضا (لاہور) کے سر ہے جو گزشتہ چودہ سال سے امام احمد رضا کے حالات و افکار سے متعارف کرانے کے لئے سرگرم عمل ہے اور نہایت اخلاص کے ساتھ اپنا مشن جاری رکھے ہوئے ہے، اس کے روحِ رواں حکیم محمد موسیٰ امرتسری ہیں ـــــ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

امام احمد رضا کا پاکستان کے تمام صوبوں میں اثر و رسوخ تھا خصوصاً پنجاب و سندھ اور سرحد میں ـــــــــ امام احمد رضا کے خلفاء، تلامذہ اور معتقدین و مریدین، سندھ میں آتے رہے۔ یہاں کے دینی اور سیاسی جلسوں میں شریک ہوئے اور بہت سے یہاں آباد ہوئے اور دینی و سیاسی خدمات میں مصروف رہے، ان کے بہت سے دینی مدارس سندھ میں موجود ہیں۔ ـــــــ سندھ کے مشہور عالم مولانا محمد عبدالکریم درس (کراچی)، امام رضا کے احباب میں تھے، ۱۹۰۶ء میں امام احمد رضا حج سے واپسی پر کراچی آئے اور ان کے ہاں قیام فرمایا پھر بمبئی تشریف لے گئے ـــــــ مولانا درس کے خاندان میں امام احمد رضا کے قلمی فتوے اور خطوط موجود ہیں جو امام احمد رضا نے مولانا عبدالکریم درس کے نام ارسال فرماتے تھے اس کے علاوہ سندھ کے ایک متبحر عالم شیخ ہدایت اللہ بن محمود بن محمد سعید السندی البکری (جو مدینہ منورہ میں بس گئے تھے)، امام احمد رضا کی عربی تصنیف الدولۃ المکیہ پر فاضلانہ

تقریظ تحریر فرمائی جس میں امام احمد رضا کے علم و فضل کو خوب خوب سراہا ہے اور "مجدد مائتہ حاضرہ" تحریر فرمایا ہے۔ اس تحریر کا عکس راقمہ کے پاس محفوظ ہے

امام احمد رضا کے انتقال ۱۹۲۱ء میں ہوا۔ ۱۹۲۲ء میں سندھ کے ایک ادیب و قلمکار جو پاکستان بننے کے بعد ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر بھی فائز رہے یعنی اللہ بخش عقیلی مرحوم (برادر بزرگ مرکزی وزیر خزانہ حکومت پاکستان، ایم۔ ایم عقیلی) نے امام احمد رضا پر اردو میں ایک مقالہ لکھا تھا جو انہوں نے ٹھٹھہ سے لاہور بھیجا اور وہاں ماہنامہ تصوف لاہور میں شائع ہوا

الغرض سندھ سے امام احمد رضا کا قدیمی تعلق تھا یہ اس تعلق کا کرشمہ ہے کہ سندھ کے ایک محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے گزشتہ دس بارہ سال سے امام احمد رضا کو اپنا موضوع سخن بنا رکھا ہے اور اسی تعلق کی یہ کرامت ہے کہ سندھ کے بہت سے فاضلوں نے امام احمد رضا پر مضامین لکھے اور راقمہ کی یہ ناچیز کوشش بھی سندھ کی طرف سے امام احمد رضا کی خدمت میں ایک حقیر نذرانہ عقیدت ہے،

سندھ کے علاوہ پنجاب سے بھی امام احمد رضا کو خاص لگاؤ تھا، وہ لاہور تشریف لائے اور انجمن نعمانیہ کے ایک اجلاس میں ڈاکٹر اقبال نے بھی ان سے شرفِ نیاز حاصل کیا ـــــ امام احمد رضا کے خلفاء، تلامذہ اور مریدین بھی پنجاب میں بسے ـــ پنجاب میں امام احمد رضا کے افکار کی گہری چھاپ ہے۔ پنجاب کے علماء اور عدالت کے مسلمان ججوں نے امام احمد رضا سے استفادہ کیا جس کی شہادت فتاویٰ رضویہ کے مطالعہ سے ملتی ہے۔

سندھ، پنجاب کی طرح صوبہ سرحد و بلوچستان اور گلگت وغیرہ میں امام احمد رضا کے عقیدت مند موجود تھے اور موجود ہیں۔ امام احمد رضا کے دار العلوم منظر اسلام کے

فارغ التحصیل علماء صوبہ پنجاب کی طرح صوبہ سرحد میں بھی موجود ہیں، مولانا محمد زکریا (پشاور) جو اگرچہ مسلکاً دیوبندی تھے مگر اس کے باوجود امام احمد رضا کی فقیہانہ عظمت کے قائل تھے ——— المختصر بقول ڈاکٹر شیخ محمد اکرام پاک و ہند کے عوام مسلمان کی اکثریت پر امام احمد رضا کے اذکار کی چھاپ ہے ———

امام احمد رضا پر کتابی دُنیا میں بہت کچھ کام ہو چکا ہے اور بہت کچھ ہو رہا ہے۔ ہمارا موضوع صحافتی دُنیا کے علمی ذخیرے سے متعارف کرانا ہے اس لئے رسالوں اور اخباروں میں امام احمد رضا پر جو مقالات شائع ہو چکے ہیں (خصوصاً پاکستان میں) ان کی تفصیلات اس مقالے میں پیش کی جا رہی ہے۔

امام احمد رضا کے مقالات، مکاتیب اور فتاوے وغیرہ پاک و ہند کے جن اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے ان کو ہم نے اس مقالے میں شامل نہیں کیا کیونکہ اس موضوع کے لئے ایک علیحدہ مقالہ کی ضرورت ہے۔

اخبارات اپنی اپنی صوابدید کے مطابق نئے نئے عنوانات قائم کرتے ہیں، چناں چہ کبھی ایک ہی مضمون کے ایک سے زیادہ عنوانات بن جاتے ہیں اور اصل عنوان کا پتہ نہیں چلتا اس لئے راقمہ نے اخبارات کے طویل عنوانات کو مختصر کر کے لکھا ہے۔ البتہ رسالوں کے عنوانات کو جوں کا توں نقل کر دیا ہے۔

امام احمد رضا کے عہد یا اس کے فوراً بعد جو کچھ شائع ہوا اس تک راقمہ کی رسائی نہ ہو سکی (اس مقالے میں اس عہد کے چند مضامین شامل کئے ہیں) چنانچہ یہ کمی مقالے میں رہ گئی ہے جس کو آئندہ پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ دراصل اس مقالے میں شامل اعداد و شمار کا تعلق زیادہ تر پاکستان سے ہے، ہندوستان میں جو کچھ ہوا وہ تمام و کمال حاصل نہ ہو سکا اس لئے زیادہ تر گذشتہ چودہ برسوں میں پاکستان میں جو کچھ شائع ہوا اسکی تفصیلات اس میں شامل ہیں۔ امام احمد رضا کو انتقال کئے ہوئے

۶۲ برس ہو چکے ہیں اس عرصے میں پاک و ہند اور بیرونی دنیا میں جو کچھ شائع ہوا اس کا احاطہ کرنے کے لئے ایک طویل جد و جہد درکار ہے۔ ان شاء اللہ آئندہ کوشش کی جائیگی کہ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل ہوں اور نقش ثانی، نقش اول سے زیادہ مکمل ہو۔

مقالات و مضامین کی تدوین میں سنین کا اعتبار رکھا گیا ہے یعنی جو مقالہ پہلے شائع ہوا اس کا پہلے ذکر کیا ہے اور جو بعد میں شائع ہوا اس کا بعد میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ اس لئے کیا گیا تاکہ مقالات مضامین کی روشنی میں تحقیق کرنے والوں کو مقالہ نگاروں کی نگارشات کا ارتقائی جائزہ لینے میں آسانی رہے۔ نیز اعلیٰ حضرت کے بارے میں درجہ بدرجہ اور منزل بہ منزل تحقیقات کا بخوبی اندازہ ہو سکے ـــــ اور مستقبل میں شائع ہونے والے مقالات و مضامین کا باسانی اضافہ کیا جا سکے۔

قارئین کرام کی نظر میں اگر ایسے مقالات و مضامین ہوں جو اس مقالے میں شامل نہیں کئے گئے تو ازراہِ کرم اس کی تفصیلات سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

آر. بی. مظہری

۲۲۶۲ سی/۱۹ جھور امل لین

حیدرآباد سندھ (پاکستان)

۱۴۰۳ھ
۱۹۸۲ء

عکس

رسائل و اخبارات

فہرس

عکس رسائل و اخبارات

(رسائل)

نمبر شمار

۱۔ یادگارِ رضا (بریلی)، شمارہ ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء، ص
(قیس بریلوی : جذباتِ قیس)

۲۔ ماہنامہ تصوف (لاہور)، شمارہ ستمبر ۱۹۲۲ء، ص ۱۷
(اللہ بخش عقیل گھٹوی : حضرت مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی)

۳۔ ماہنامہ اعلیٰحضرت (بریلی)، شمارہ جون ۱۹۶۵ء، ص ۶
(ادارہ : ایک معمے کا حل)

۴۔ ماہنامہ مینارت (کراچی)، شمارہ اگست ۱۹۷۴ء، ص ۱۷
(پروفیسر اختر حسین : حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی)

۵۔ سالنامہ صریرِ خامہ (سندھ یونیورسٹی، حیدر آباد)، شمارہ نعت نمبر ۱۹۷۸ء، ص: ۶۱
(ادارہ : شاہ احمد رضا بریلوی)

۶۔ ماہنامہ ضیائے حرم (لاہور)، شمارہ دسمبر ۱۹۷۹ء، ص ۵۵
(نظیر لدھیانوی : مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا منتخب کلام)

۷۔ ماہنامہ صوت الشرق (قاہرہ)، شمارہ فروری ۱۹۸۰ء، ص: ۱۶

(پروفیسر ڈاکٹر محی الدین الوائی: مولانا احمد رضا خاں)

۸۔ سالنامہ معارف رضا (کراچی)، شمارہ امام احمد رضا نمبر ۱۹۸۱ء، ص ۴۰

(پروفیسر ابرار حسین، رسالہ در علم تکسیر الخ)

۹۔ ماہنامہ دی میسیج انٹرنیشنل (کراچی)، شمارہ مئی ۱۹۸۱ء، ص ۴۳

(پروفیسر غیاث الدین قریشی: مولانا احمد رضا خاں۔ اے پرنسپل ویو)

۱۰۔ ماہنامہ اشرفیہ (مبارکپور، بھارت) شمارہ اگست وستمبر ۱۹۸۱ء، ص ۱۷، ۱۸

(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد: جدید و قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا)

۱۱۔ ماہنامہ دی میسیج انٹرنیشنل (کراچی)، شمارہ جون ۱۹۸۲ء، ص ۵

(پروفیسر شاہ فرید الحق، ترجمہ انگریزی کنز الایمان ترجمہ قرآن، اعلیٰحضرت)

اخبارات

۱۲۔ روزنامہ پیسہ اخبار (لاہور)، شمارہ ۳ رنومبر ۱۹۲۱ء، ص ۲
(ادارہ : آہ مولانا احمد رضا خاں صاحب)

۱۳۔ پندرہ روزہ شاہکار انسائیکلوپیڈیا، (لاہور) شمارہ ۱۵ اراپریل ۱۹۷۶ء، ص ۳۲۷
(ادارہ : بریلوی، مولانا احمد رضا خاں)

۱۴۔ ہفت روزہ افق (کراچی)، شمارہ ۶ رفروری ۱۹۸۰ء، ص ۲۸
خان محمد علی خاں ہوتی : دو قومی نظریہ اور اعلیٰ حضرت بریلوی)

۱۵۔ ہفت روزہ افق (کراچی)، شمارہ ۲۲ رجنوری ۱۹۷۹ء، ص ۱۰
(پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفٰے خاں : اعلیٰ حضرت کی اردو شاعری)

۱۶۔ ہفت روزہ افق (کراچی)، شمارہ ۲۲ رجنوری ۱۹۷۹ء، ص ۱۰
(پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد : مولانا احمد رضا خاں بریلوی)

۱۷۔ ہفت روزہ افق (کراچی) شمارہ ۲۲ رجنوری ۱۹۸۰ء
(پروفیسر غیاث الدین : منقبت اعلحضرت)

۲

جذبات قیس

نامہ سنت جناب ہدایت یار خاں صاحب قیس رضوی نوری بریلوی
صدر جماعت رضائے مصطفے

کوئی سپنے میں درس دکھا کے سکھی پیا رسول تڑپاوت ہے
موری رین کٹت ہے تڑپ تڑپ کر کٹھن نمیلا دوت ہے

برہا کی اگن لگی تن من میں پیا رسول اگن لگاوت ہے
کوئی من موہن من ہر لینو تس من چین بن نا دوت ہے

اڑ جا پیا اونچی اٹریاں کا ہے شور مچاوت ہے
میں برہا کی آپ ہی ماری کا ہے موکو ستاوت ہے

بالم تم جو اونچی اٹریاں ہم چڑھیاں کھائیں گریاں
بتیاں پکڑ پوتیاں پوچھیں تم بن چین نہ آوت ہے

پیتم اپنے دیس سدھارے جگ کو سونا کر گیو پیارے
موہے کا ہے جوگ دشمن جب جب تیری یاد آوت ہے

سکھیاں اپنو اپنو سنوارے پی کی پی کی بنت سناوت
پی کی پیت میں کا سے کہوں پیا رسول الو آوت ہے

پیتم کل جب سے کرت سدھارو دس بن پل پل جگ کلی نہ پرت
یوں ہی ذرہ ولاسے دے دے کر موری ٹوٹی آس بندھاوت ہے

بالم تجھ بن گھٹ گھٹ کھیچے نیناں ترس گئے درشن کو
کیوں ری سکھی میں کیسے سناؤں پی تو روح سو جاوت ہے

قادری نگلت سنگ برکتی تیری رضوی نگر پر چھوی
برکاتی برہی میں چکر اور ہمیں رنگ رچاوت ہے

اعلیٰحضرت سگرے ہاجے دنیا وا کو مجدد مانے
ناؤں ضیاء الدین احمد ہو جگت امام کہاوت ہے

رین اندھیری دور نگریا ندیا گہری نیا ہالے
ایسی کٹھن میں سب کی نیا بیڑا پار لگاوت ہے

داتا ایسی بپتا دیکھو جو بھرپور ہو وہ جگت کو !
قیس بھکاری تیرے آگے اب جھولی پھیلاوت ہے

حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی

تکوینِ عالم سے لیکر زمانہ اقدس تک خدائے عزوجل انبیاء علیہم السلام کو انسان کی ہدایت اور رہبری کے لئے مبعوث فرماتا رہا اور آخر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو "خاتم المرسلین" بنا کر تکمیلِ دین کے بعد نبوت کا دروازہ بند کر دیا۔ اس کے بعد ہر زمانہ میں اس کمل دین کی تجدید اور گمراہ شدہ لوگوں کو پھر اسی رستے کے پتہ بتانے کے لئے خاص بندگانِ خدا سے کوئی نہ کوئی ضرور آتا ہی رہا اور اس شمعِ ہدایت سے جو اسے عطا ہوا ہوتا ہے ایک بار پھر دنیا کو روشن کرتا رہا۔ خدائے عزوجل کے وہ برگزیدہ بندے صوفیائے عظام اور علمائے کرام ہیں۔ اول الذکر طبقہ کے کام دل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ثانی الذکر طبقہ کے ظاہری تقریر و تحریر سے علمائے کرام کے حق میں سرورِ کائنات علیہ التحیۃ والصلوٰۃ کی زبانِ فیض ترجمان سے یہ الفاظ نکلے ہیں کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل (میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء جیسے ہیں) اور ان کے اوصاف کو قرآن مجید نے ان ہی الفاظ میں بھر دیا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء (تحقیق اللہ کے بندوں میں سے اس سے ڈرنے والا طبقہ علماء کا ہے)۔

ہندوستان کی اسلامی تاریخ کا وہ زمانہ ہم کبھی بھول نہیں سکتے جبکہ جونپور، دہلی، سندھ، ملتان وغیرہ کے حلقے اس مبارک گروہ سے پُر، مسجدوں کے حجرے ان کی نشست و برخاست سے معمور، مسجدوں کے منبر ان کی تجلیات سے جلوہ گر، اور لوگوں کے مجمعے ان کی مواعظ و نصائح سے گرم اور متاثر نظر آتے تھے۔ ان ہی کی خامہ فرسائی نے دنیا کو عجیب کتابوں سے بھر دیا اور ان ہی کے حجج باہرہ اور براہین قاہرہ دیکھ کر دنیا کے مغرور سرپھروں کو اسلام کے آگے نہ صرف دل سے سرِ تسلیم خم کرنا پڑا۔ اور پھر لطف یہ کہ مذہبی اشاعت کے ساتھ ساتھ اپنے دنیوی گذران کے لئے بھی مختلف پیشے اختیار کئے رہتے تھے۔ اس زمانہ کا ہر بقال درسی علوم دینیہ میں وہ ید طولیٰ رکھتا تھا کہ جس کو دیکھ کر ایک دنیا دنگ رہ جاتی تھی۔

لیکن ہماری اس پستی حالت پر جتنے آنسو بہائے جائیں کم ہیں کہ اس بے شرمی کی نوکری نے ہمارے دلوں کو اس قدر اندھا کر دیا کہ ہمیں نہ دین کی پرواہ رہی نہ مذہب کی۔ جانوروں اور حیوانوں کے نوالے بنے اسی شکار کے پیچھے پڑے رہے حتیٰ کہ اپنی زندگیاں بھی انہیں میں ختم کر دیں۔

تاہم اس بے پروائی اور جہالت کے زمانہ میں بھی خدائے مہربان ہمیں نہیں بھولا۔ اور اس نے ساتھ ہی کسی نہ کسی زمانہ میں خدا کے ان برگزیدہ بندوں کی ہستی قائم رکھی۔ پھر اب بھی اگر ہم

ایک معمے کا حل

(از افادات امام اہل سنت
امام احمد رضا خاں قدس سرہٗ)

(جناب مولانا مولوی نواب سلطان احمد خان صاحب مرحوم بریلوی نے ذیل کا معمہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کی خدمت میں بغرض حل ارسال فرمایا۔ جس کو چند منٹ میں حل فرماکر واپس فرمادیا۔)

معمہ

چیست آں جانور کہ ہیئت او — گاہ بدرو گہے ہلال بود
چار سر دارد و دو پا دارد — عمر او در جہاں سہ سال بود
خوردنش دا انما نسیم است — یا نمو سیرش اتصال بود
در پریدن چو دود ہوا گیری — راست چوں صورت غزال بود
گاہ بر تخت پادشاہی فاش — گاہ در کوچہ پائمال بود
گاہ در عرصۂ زمیں باشد — گاہ بر قلۂ جبال بود
اولش لام آخرش ہم لام — باقیش چار حرف دال بود

ہر کہ بکشاید ایں معمہ را
مشکل او در جہاں محال بود

حل: آپ کا معمہ بحمدہٖ تعالیٰ چند منٹ میں حل ہوگیا اس کا حل یہ ہے۔

اوّل۔ یہ عدل ہے جانور اس لئے کہ حیات ملک اسی کے سبب ہے تو وہ صاحب جان ہے "بدر" اپنے زمانہ کمال میں "ہلال" جبکہ زوال میں۔ چار سر خلفائے اربعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ "دو پا" حضرت امیر معاویہ و حضرت امیر المؤمنین عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ "سہ سال" سے مراد تینوں قرن۔ زمانہ رسالت و صحابہ و تابعین کہ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونہم ثم الذین یلونہم۔ انہیں تین زمانوں میں عدل رہا۔

یا سہ سال سے وہی تینوں زمانے یعنی اوّل خلافت راشدہ جس کی طرف قرنی سے اشارہ ہے "ق" صدیق "ر" عمر "ن" عثمان "ی" علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم

دوم۔ امارت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔
سوم۔ سلطنت امیر المؤمنین عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

"نمو" "نسیم" اس کی خوراک ہونا یہ کہ اغنیاء سے اموال لیتا اور فقراء پر تقسیم کرتا ہے کہ حاجت پر آنے میں فریقین برابر ہو جائیں۔ یہی عدل ہے۔ "نسیم" سے اتصال یہ کہ اس کا اجرا بطرق دشوار اور خرچ رکھنے کو خزانہ درکار۔

"غزال" سے مراد آفتاب کہ عربی میں اسکو غزالہ کہتے ہیں۔ جس طرح آفتاب کا نور دم کے دم میں مشرق سے مغرب تک پھیل جاتا ہے۔ یونہی اسلامی عدل نے آناً فاناً جہان کو منور کردیا۔ کبھی تخت بادشاہی پر زمانہ سلاطین عادل میں۔ کبھی گلیوں میں پامال جبکہ شاہان جابر ہیں۔ زمین و جبال سب اسی سے حصہ لیتے ہیں۔ ہر جگہ جاری ہوتا ہے اس کا آخر لام اور اول حا آخر سے باقی حرف دال ہونا تو ظاہر، بعد اس کا اول لام یوں ہے کہ لام کے عدد سی اور سی کے عدد ستر اور ستر کا عدد "ع" مثل کرنے والے کا مثل محال اسلئے کہ ایسے حل نہ کریگا مگر سنی۔ اور سنی کا مثل قطعاً محال ہے کہ جو عقائد باطلہ رکھتا ہو ظاہر ہے کہ اہل حق کا مثل نہیں ہو سکتا۔ اور جو عقائد حق رکھتا ہو وہ خود سنی ہوگا نہ کہ سنی کا مثل۔ لہٰذا اس کا مثل ممتنع ہے۔

بحمدہٖ تعالیٰ چند منٹ میں پر شگفتہ ہو کر حل

HAZRAT MAULANA AHMAD RAZA KHAN BRAILVI

(Mercy be upon him)

Translated by

Prof. Akhtar Hussain

Hazrat Maulana Ahmad Raza Khan Brailvi is a well known Religious Head and a Great Reformer of the present century, whose anniversary or Urs is celebrated in the Sub-Continent of Indo-Pakistan. In many other Islamic Countries also it is celebrated with great reverance.

For the reputation of an artist or a scholar, suitable circumstances, show and publicity are required. A genius or a learned man of to-day cannot rise, to the pinnacle of glory until and unless the values of life and the prevalent customs do not lend him support. But those divines who have known themselves and also God, who have known how to deal with their environments and circumstances, can ameliorate the declined conditions, and can also change things into stark realism. Such people rule even in wildernesses though they do not have access to show and pedantry. "Amongst such monarchs of the realm of spiritualism is the celebrated name of Aala Hazrat Maulana Ahmad Raza Khan Brailvi".[1] He kept himself away from the transitory distinctions of life, its false publicity, in the lonesome nook of Brailly (Bharat). He passed his days surrounded by books, pens and inkpots. His own verses explain his attitude towards life and its problems.

1. *In Praise of Ahmed Raza Khan Qadri* the tribute paid by Islamic Scholars and Saints written by the Preacher and Missionary, Maulana Ibrahim Khushtar Siddiqi in the Raza-e-Mustafa (Monthly).

شاہ احمد رضا خاں "رضا" بریلوی

(۱۲۷۲ھ — ۱۳۴۰ھ)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود
ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

مولانا احمد رضا خان رضا بریلوی کا شمار علمائے دین میں ہوتا ہے۔ شبلی، حالی، امیر مینائی اور اکبر الہ آبادی کے ہم عصر تھے۔ ان کی شاعری کا خاص موضوع سرورِ کونین کی ذاتِ اقدس ہے۔ مولانا رضا بریلوی، صاحبِ شریعت بھی تھے اور صاحبِ طریقت بھی۔ دیوان "حدائق بخشش" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ انداز بیان سادہ مگر شگفتہ اور برجستہ۔ اسی وجہ ہے کہ بہت زیادہ مقبولیتِ عوام حاصل ہوئی۔

حضرت فاضل بریلویؒ کی حدائقِ بخشش کا ابھی تک کوئی ایسا ایڈیشن نہیں چھپا، جو کتابت کی غلطیوں سے پاک ہو۔ نظیر صاحب نے کوشش کی ہے کہ ایک بہترین انتخاب، کتابت کی غلطیوں سے پاک، قارئین ضیائے حرم کی خدمت میں پیش کیا جائے۔

مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کا منتخب کلام

(اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی)

پڑھا ہم نے کلام احمد رضا کا — یہ آئینہ ہے شانِ مصطفےٰ کا
کیے آیاتِ قرآنی سے واضح — جو رتبہ ہے حبیبِ کبریا کا
اضافہ بے بہا ہے یہ ادب میں — حسیں مجموعہ ہے نعت و ثنا کا
بیاں رنگیں، زباں پرکیف و شیریں — نشیمن ہے بہارِ جاں فزا کا
نہیں مجموعۂ شعر و غزل یہ — چمن ہے نکہت و رنگ و ضیا کا
کوئی مصرع نہیں صنعت سے خالی — سخن کس کا ہے اس حسن و ادا کا

وہ ہیں بحر العلوم دین و دنیا
نہیں ثانی نظیرؔ احمد رضا کا

مولانا احمد رضا خان صاحب بریلویؒ اپنے وقت کے مشہور و معروف عالم دین، مفسر قرآن، متکلم، فقیہ، خطیب، شاعر اور مصنف ہیں۔ ان کی تصانیف کی فہرست میں کئی سو کتابوں کے نام نظر آتے ہیں۔ اُن کے فتاوے کا مجموعہ فتاوےٰ رضویہ کے نام سے ۱۲ جلدوں میں شائع ہو چکا ہے۔ مولانا علم جغرافیہ اور علم ریاضی، ہیئت کے بھی ماہر تھے۔ ان کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔ جس کا اظہار اُن کی نعتوں میں ہوا ہے۔ وہ حج بیت اللہ سے بھی مشرف ہوئے۔ وہ شریعت اور طریقت دونوں میدانوں کے شہسوار تھے۔ ان کی نعتوں کا مجموعہ حدائقِ بخشش کے نام سے تین حصوں میں شائع ہوا تھا۔ تیسرے حصے میں نعتوں کے علاوہ پیرانِ پیر حضرت غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ اور دیگر بزرگانِ دین کی مدح میں بھی قصائد ہیں۔ خوش قسمتی سے مجھے حدائقِ بخشش کے تینوں حصوں کے مطالعے کا موقع ملا ہے۔ ان کی نعتیں اردو ادب میں بہت بلند مقام رکھتی ہیں۔ میں ذیل میں ان نعتوں

شخصيات اسلامية من الهند

مولانا احمد رضا خان

(١٢٧٢ - ١٣٤٠ هـ)

يعد مولانا أحمد رضا خان بريلوي ، من طليعة علماء الهند المسلمين الذين ساهموا مساهمة فعالة في خدمة الدين واللغة العربية في أنحاء شبه القارة الهندية ، وله صفحات مشرقة في تاريخ نشر العلوم العربية والاسلامية في ربوعها ، وقد وضع مؤلفات عديدة في التفسير والحديث والفقه وعلم الكلام والتصوف ، وغيرها من العلوم الاسلامية ، كما أن له مؤلفات في فروع الأدب من صرف وبلاغة وشعر وإنشاء . وصنف أيضا في العلوم العقلية كالمنطق وعلم الهيئة والحساب والحكمة الطبيعية وغيرها .

وقد ولد أحمد رضا خان في العاشر من شوال سنة ١٢٧٢ هـ الموافق ١٤ يونيه سنة ١٨٥٦ م ، وقد سمي « محمداً » عند ولادته ، ثم اشتهر بلقب « شاه أحمد رضا خان » ، وكان أسلافه قد هاجروا من بلد « قندهار » بأفغانستان إلى الهند في عهد المغول منها ، وكان والده عالما حنفيا ذا ورع وتقى .

ويقال إن أحمد رضا خان قد حفظ القرآن الكريم كله في مدة شهر واحد ، ونبغ في مستوى العلوم الاسلامية والعربية والشرعية والحساب وغيرها تحت إشراف والده قبل أن يتجاوز سن الرابعة عشرة ، وكان من أساتذته المشهورين مولانا عبد العلي رامبوري ، والشيخ أبو الحسين نوري مارهروي ، والسيد ميرزا غلام قادر بيك .

ميله الى التصوف

وقد بعث في سلوك أحمد رضا منذ الصغر ، آثار الزهد في متعة الحياة الدنيوية ، والتمسك بالأخلاق الفاضلة والتواضع والجد في معاملاته مع الناس ، وفي عام ١٢٩٤ أصبح مريدا ملازما على يد المرشد الكبير . قطب الزمان سيد شاه ولي ، وقد نال مشاعر الورع والتقى والتصوف الخالص في شخصية المسلم حتى ذاع صيته في أرجاء الهند ، وبعد طلاب النور والعرفان يفدون اليه من شتى البقاع .

سفره الى الحرمين

وقام الشيخ أحمد رضا بحجة الى بيت الله الحرام وزيارة الروضة النبوية مرتين ، وقد أتاحت له هاتان الرحلتان الفرصة للقيام بزيارة المراكز العلمية في بعض البلدان العربية والاسلامية ، والاتصال بعلمائها والتشاور معهم في شئون الدين والعلم . وأثناء زيارته للبلاد العربية ، نال اجازة لرواية الأحاديث النبوية من بعض مشاهير علماء الحديث في الحجاز من أساتذتهم ، كما أجاز هو بنفسه لبعض هؤلاء العلماء حق رواية الحديث عن أسانيده الخاصة .

نبوغه في الرياضيات

وجدير بالذكر أن مولانا أحمد رضا خان قد امتاز عن كثير من أقرانه ومعاصريه من العلماء ، في التضلع من العلوم النظرية والعملية ، ومما يدل على نبوغه في الرياضيات والحساب والجبر وغيرها ، أن العالم الرياضي الشهير الدكتور ضياء الدين وكيل جامعة عليكرة الاسلامية وأمثاله ، كانوا يلجأون اليه لحل بعض المشكلات المعقدة في المسائل الحسابية والهندسية .

ويحكي الدكتور ضياء الدين أنه قد واجه في إحدى تجاربه الحسابية مشكلة معقدة ، فقرر أن يسافر الى ألمانيا ليناقش هذه المسألة مع أحد أساتذته المعروفين هناك . وأثناء سفره الى بريلي قابل الدكتور ضياء الدين في القطار مولانا أحمد رضا خان بالصدفة ، وما كان يعرف عنه شيئا إلا أنه عالم ديني متين ، وسوف حسن ، فتحدث اليه الدكتور ضياء الدين عن وجهة رحلته والرغبة منها ، فطلب منه مولانا أحمد رضا أن يشرح المشكلة ، فحلها عن بحثها على سهولة ووضوح . فأعجب به الدكتور ضياء الدين . وبعد ذلك الحين أصبح من المترددين اليه كلما صادفته مشكلة من مشكلات العلوم النظرية أو العملية .

العالم الشاعر

قدمنا قبل أن التحقيق العلمي الأصيل والخيال الذهني الخصب لا يجتمعان .

ضريح مولانا أحمد رضا خان في مدينة بريلوي تسلل اليه وهجر الزوار بالمرقد الخالدة

رسالہ درِ علمِ لوگارثم کے چند حواشی

از پروفیسر محمد ابرار حسین۔ اسلام آباد۔

محترمی جناب ابرار حسین صاحب کا تعلق علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد سے ہے۔ زیر نظر مضمون رسالہ لوگارثم کے مفصل مقالہ کی تلخیص ہے۔ موصوف اس مقالہ کی نوک پلک درست فرما رہے ہیں۔ جو بعد میں ہدیۂ ناظرین کیا جائے گا۔ ادارہ معارف محترم ابرار حسین صاحب کا ممنون ہے کہ انھوں نے انتہائی عجلت میں زیر نظر مضمون عطا فرما دیا ——— سید ریاست علی قادری

امام احمد رضا کو کم و بیش پچپن علوم پر دسترس حاصل تھی۔ ان میں سے تقریباً ۲۴ علوم و فنون انہوں نے ذاتی مطالعے سے حاصل کیے۔ علوم ریاضی میں ان کی حیثیت مسلم ہے۔ مولانا ظفر الدین بہاری کی مرتب کردہ فہرست تصانیف اعلیٰحضرت میں تا بہتر کا تعلق علم ریاضی سے جن کی تفصیل اس طرح ہے

زیجات ... ۷

جبر و مقابلہ ۴

علم مثلث، ارثماطیقی، لوگارثم ۸

توقیت، نجوم، حساب ... ۲۲

ہیئت، ہندسہ، ریاضی .. ۳۱

یہ تصانیف کتب، رسائل، مقالات، اور حواشی پر مشتمل ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ علم کا یہ بیش بہا ذخیرہ ابھی تک طباعت کا منتظر ہے۔

سید ریاست علی قادری کا یہ کارنامہ قابل صد تحسین ہے کہ انھوں نے رسالہ در علم لوگارثم شائع کر کے دوسروں کو دعوت فکر و عمل دی ہے۔

ریاضی اور سائنس کے بیشتر طلبہ چیمبرز (CHAMBERS) کے ریاضیاتی جدولوں سے شناسا ہیں۔ ۴ اعشاریہ، ۵ اعشاریہ، ۷ اعشاریہ کے جداول عام دستیاب ہیں۔ اس علامہ نے ۱۸۴۴ء میں "چیمبرز تعلیمی نصاب" کے سلسلے میں یہ جداول پہلی بار شائع کیے جنکا سرورق کچھ اس طرح ہے۔

Mathematical Tables
consisting of
Logarithms of Numbers
1 to 108000
Trigonometrical Nautical
& other Tables
Edited by

MAULANA AHMAD RAZA KHAN

A Personal View (1856 - 1921)

Prof. G.D. Qureshi
Vice Chairman,
Pakistan Muslim Association,
Newcastle-upon-Tyne (England)

Talking or writing about Maulana Ahmad Raza Khan is always a spiritually elevating experience for me. The roots of my liking for him are deep and strong. When I was a child I used to hear his poems in praise of Prophet Muhammad being recited by people, whose religious knowledge I respected. Particularly his Salam in which every quality of Prohpet Muhammad's personality has been praised in appropriate words in separate verses has made an appeal to my imagination. It is a rare joy to recall the vivid memories of this Salam in its melodious tune from a nearby mosque, while I was engaged in my studies for my examinatios in my school and college days. Later on in life, when I became capable of judging matters of literary and religious nature for myself, I read a collection of his devotional poems. I then realised that my liking for him rests on three main factors which I shall briefly discuss here.

Firstly, his choice of poetry as the medium of his literary expression is very close to my own temperament. I believe that the lofty, philosophic and imaginative heights which can be expressed through poetry cannot be sufficiently described through any other branch of literature. We know that by training and profession he was a Muslim jurist. He was only fourteen years of age when he was commissioned by his religious teacher to write a judgement which involved an important point of law. So, if he had preferred prose to poetry, his position would have justified this choice. Instead he sang the priases of Prophet Muhammad through inimitable lyrical poems. This choice was intuitive and most appropriate. I often feel that he could not have done justice to this subject if he had not adopted poetry as his medium of communication. His profound emotions of love for the Islamic way of life in general and the personality of the Prophet in particular needed the depth of poetry to attain a satisfactory expression. I have noted with immense joy that his choice of words, rhymes, metaphors, similies and the general drift of his style reflect the profundity of his love for every aspect of our beloved Prophet. Poetry was the ideal medium for him and he chose it, and I am happy he did. On top of that what has struck me as even more suitable arrangement in his case is that he has combined his supern skill as a poet with the best theme, that is, his deep love for his ideal in life. He is inspired by his love and he lifts us above ourselves and transports us into a realm of unmixed and eternal joy.

جدید و قدیم سائنسی افکار و نظریات

(پہلی قسط)

اور

امام احمد رضا

ڈاکٹر محمد مسعود احمد، مجددی۔ پرنسپل گورنمنٹ کالج ٹھٹھہ (سندھ)

پروفیسر محمد مسعود احمد صاحب مجددی، حضرت مولانا مفتی محمد مظہر اللہ صاحب قدس سرہ امام شاہی جامع مسجد فتحپوری دہلی کے فرزند ارجمند ہیں ــــ نامور محقق۔ اردو، انگریزی کے صاحب طرز ادیب، پابند شرع عالم، مغربیات کے ماہر، اور مشرقی و مذہبی تہذیب کے پرجوش داعی ہیں ــــ متعدد علمی اداروں کے فعال رکن اور گورنمنٹ ڈگری کالج ٹھٹھہ سندھ کے ہردلعزیز پرنسپل ہیں ــــ امام احمد رضا قدس سرہ کی شخصیت پر ان کے بیسیوں مبسوط مقالے اور مقدمے منظر عام پر آچکے ہیں ــــ ان دنوں اسی شخصیت کے متعدد گوشوں پر برابر تحقیق کر رہے ہیں۔ مگر جمال یار کی رعنائیاں ختم نہیں ہوتیں، اور ہوں کیسے جب کہ اس شخصیت کے بارے میں متعدد اکابر حرمین نے فرمایا۔

وَلَيْسَ عَلَى اللّٰهِ بِمُسْتَنْكَرٍ
أَنْ يَجْمَعَ الْعَالَمَ فِي وَاحِدٍ

موصوف کا قدرے تفصیلی تعارف ان کی تالیفات۔ فاضل بریلوی علماء حجاز کی نظر میں، (طبع سشتم از المجمع الاسلامی مبارکپور) اور "گناہ بے گناہی"، (فاضل بریلوی پر الزام انگریز نوازی سے متعلق تحقیقی مقالہ جو بہت جلد المجمع الاسلامی مبارکپور سے شائع ہونے والا ہے) کے شروع میں ملاحظہ فرمائیں ــــ محمد احمد اعظمی مصباحی ۳۰/۸/۱۴۰۱ھ

امام احمد رضاؒ خاں نے علوم عقلیہ کی ابتدائی تحصیل بعض اساتذہ سے کی۔ مثلاً مولانا نقی علی خاں۔ شاہ ابوالحسین احمد النوری، مولانا عبدالعلی رامپوری، مرزا غلام قادر بیگ وغیرہ ــــــ مگر ان علوم میں اپنی خدا داد قابلیت سے کمال حاصل کیا ــــ انہوں نے خود لکھا ہے کہ، جب ریاضی اور جیومیٹری وغیرہ کی تحصیل شروع کی تو ان کی فطری ذکاوت کو دیکھ کر ان کے والد مولانا نقی علی خاں نے کہا،

"تم اپنے علوم دینیہ کی طرف متوجہ رہو۔ ان علوم کو خود حل کر لوگے"[۱۲]

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نہ صرف یہ کہ ان علوم کو حاصل کیا بلکہ ان علوم پر مختلف تصانیف اور حواشی لکھے اور خود تحقیقی

[ا] بانی مدرسہ درسیہ کراچی مولانا محمد عبدالکریم مدرس ۱۳۴۴ھ/ ۱۹۲۶ء نے امام احمد رضا کے سال رحلت کا مادۂ تاریخ **مقبول حق احمد رضا** نکالا ہے ــــــ امام احمد رضا کے حالات و افکار کے لئے راقم کا مقالہ "احمد رضا خاں بریلوی" [۱۳] مطالعہ کریں۔ یہ مقالہ ادارۂ تحقیقات اسلامی اسلام آباد کے ماہنامہ "فکر و نظر" کے اپریل، مئی، جون ۱۹۰۸ء کے تین شماروں میں شائع ہوا ہے ــــــ مزید تفصیلات کے لئے مندرجہ ذیل ماخذ سے رجوع کریں۔

(ا) ـ فیاض محمود، تاریخ ادبیات مسلمانان ہند و پاکستان۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور ۱۹۷۲ء جلد

(ب) ـ محمد مسعود احمد، مقالہ "رضا بریلوی"، انسائیکلو پیڈیا آف اسلام۔ جلد دہم، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔

(ج) ـ محمد یسین اختر مصباحی: امام احمد رضا ارباب علم و دانش کی نظر میں۔ مطبوعہ الہ آباد ۱۹۷۶ء و مطبوعہ کراچی

(د) ـ المیزان بمبئی: امام احمد رضا نمبر۔ مارچ ۱۹۷۶ء

(ہ) ـ انوار رضا: شرکت حنفیہ لمیٹڈ۔ مطبوعہ لاہور ۱۹۷۷ء

(و) ـ شجاعت علی قادری: مجدد الامۃ ـ (عربی) مطبوعہ کراچی ۱۹۷۶ء

(ز) ـ محمد مسعود احمد: عبقری الشرق (انگریزی) مرکزی مجلس رضا لاہور ۱۹۷۶ء

(ح) ـ محمد برہان الحق مفتی: اکرام امام احمد رضا۔ مطبوعہ لاہور ۱۹۸۱ء

[۲] احمد رضا: الکلمۃ الملھمۃ فی الحکمۃ المحکمۃ لوھاء فلسفۃ المشئمۃ مطبوعہ دہلی ۱۹۷۴ء

AL-BAQARAH

Translations from Holy Quran

(Prof. Shah Faridul Haq)

72. And when you shed the blood of a person then began accusing for it each other and Allah was to disclose what you were hiding.

۷۲۔ واذ قتلتم نفساً فادرءتم فيها واللہ مخرج ما كنتم تكتمون ۔

73. Then we said, "Strike with a part of that cow to the slain. (1) Allah will thus give life to the dead, and He shows you His signs, so that you may understand. (2).

۷۳۔ فقلنا اضربوه ببعضها كذلك يحي اللہ الموتى ويريكم ايته لعلكم تعقلون ۔

74. Then, thereafter your hearts hardened (3), then they are like stones, but harder than those, and of stones there are some from which rivers gush forth and some are those that split then water comes therefrom and there are some that fall down (4) for fear of Allah, and Allah is not unmindful of your doings.

۷۴۔ ثم قست قلوبكم من بعد ذلك فهي كالحجارة او اشد قسوة وان من الحجارة لما يتفجر منه الانهر وان منها لما يشقق فيخرج منه الماء وان منها لما يهبط من خشية اللہ وما اللہ بغافل عما تعملون ۔

75. Then O Muslims, Do you covet that the jews would believe you? Whereas one group of them was that which used to hear the words of Allah, then used to pervert it knowingly after having understood it (5).

۷۵۔ افتطمعون ان يؤمنوا لكم وقد كان فريق منهم يسمعون كلام اللہ ثم يحرفونه من بعد ما عقلوه وهم يعلمون ۔

آہ مولانا احمد رضا خاں صاحب

مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی

کے انتقال پر ملال کی خبر نذر ناظرین ہو چکی ہے۔ مرحوم
کے متعلق یہ بتانا ضروری ہے کہ آپ ہندوستان
میں علوم اسلامیہ و دینیہ کے آفتاب تھے۔ موجودہ
فاضل اور متبحر جید عالم آپ کی وفات سے ہندوستان
سے ایک ایسی برگزیدہ ہستی اٹھ گئی جس کی خالی جگہ
پر ہونا ناممکن نظر آتا ہے۔ آپ پکے مسلم اور صادق مومن
اور پابند شرع تھے۔ اور جس قدر کہ علوم اسلام
میں معروف تھے آپ سے فیض پانے والوں
کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ ہندوستان کے مذہبی
اسلامی حلقوں اور علمائے دین میں آپکی بڑی قدر و
منزلت تھی۔ ترک موالات کے متعلق مرحوم کی رائے
یہ تھی کہ جب مسلمانوں میں ترک موالات کا حکم صادر
ہے تو اس میں استثنا کی ضرورت نہیں۔ وہ یہ کہ
جب اسلام میں یہود نصاریٰ اور مشرکین کے ساتھ
یکساں ترک موالات کا حکم ہے۔ تو جس طرح انگریزوں
اور ان کی حکومت سے ترک موالات کیا جاتا ہے
ویسے ہی ہندوؤں سے بھی جو مشرکین میں شمار کئے
جاتے ہیں ترک موالات ہونی چاہئے۔ یہ منطق
نہایت کمزور ہے کہ انگریزوں سے تو ترک موالات
ہو اور ہندوؤں سے محض سیاسی اتحاد کے سلسلہ میں موالات
روا رکھی جائے۔ ان خیالات کے ماننے والے لوگ
اور مسلمان علماء ہند جو انگریزوں اور انگریزی
حکومت سے ترک موالات کے حامی تھے۔ مرحوم سے
بہت ناخوش تھے۔ یہاں تک کہ آپ کو بدنام
کرنے میں ان کی طرف سے کوشش کا کوئی دقیقہ باقی
نہیں رہ گیا۔ باوجود اس کے مرحوم کا پائے ثبات
اپنے راستے سے نہ ہٹا۔ یہاں تک کہ مخالفین
تک مرحوم کی للہیت اور بے نظیر قابلیت کے دل سے
معترف تھے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ
دے آپ کے پسماندگان کو صبر جمیل بخشے اور مرحوم
کا آپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔

اعلیٰ حضرت کی اردو شاعری

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان ۔ صدر شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی جامشورو

مولانا احمد رضا خان بریلوی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

اعلحضرت احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کے حضور نذرانہ عقیدت

غیاث قریشی
نیو کاسل انگلینڈ

عشق رسول و نعت کے قبلہ نما ہیں آپ
گویا نشانِ منزلِ اہلِ وفا ہیں آپ

راضی کیا خدا کو رضائے حبیب سے
کتنے عظیم نعت گو احمد رضاؒ ہیں آپ

غیاث بھی ہے مدعی عشق رسول کا
کہہ دوں گا روزِ حشر کہ میرے گواہ ہیں آپ

خوشبو گلوں میں جس طرح شبنم میں تازگی
دل میں حضور اس طرح جلوہ نما ہیں آپ

بنجر زمیں میں جس نے کھلائے خوشی کے گل
اس گلشن حجاز کی بادِ صبا ہیں آپ

تنہا درِ حبیب پہ پہنچوں گا کس طرح ؟
کہتا ہے دل نہ ڈر کہ مرے رہنما ہیں آپ

کشتی بھنور میں آج گھری ہے تو کیا ہوا
ہوگی ضرور پار، مرے ناخدا ہیں آپ

تعارُف

از

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

عزیزہ آر۔ بی۔ مظہری سلّمہا سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد سندھ) کی ریسرچ اسکالر ہیں۔ انہوں نے ۱۹۸۰ء میں سندھ یونیورسٹی سے ایم۔ اے کیا اور قادریہ سلسلے کے ایک بزرگ شاعر میر سید علی غمگین شاہجہاں آبادی کی نادر تصنیف دیوان اُردو رباعیات مکاشفات الاسرار کے مخطوطہ انڈیا آفس لائبریری (لندن) پر کام کر کے محققین کی فہرست میں شامل ہوئیں ـــــ ان کو کام کرنے کی ایسی لگن ہے کہ دن رات ایک کر دیتی ہیں اور موضوع کا اُس وقت تک پیچھا نہیں چھوڑتیں جب تک کہ کام مکمل نہ ہو جائے ـــــ جو کام دوسرے محققین کو پہاڑ معلوم ہوتے ہیں۔ آسانی سے کر گزرتی ہیں، یہ خوبی ان کو دین کی محبت سے حاصل ہوئی ہے۔

عزیزہ موصوف متبع شریعت ہیں، یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے باوجود اُنہوں نے بُرقعہ کا خاص اہتمام رکھا، یہ دین پر ان کی استقامت کی دلیل ہے۔ وہ سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ میں حضرت مفتئ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی علیہ الرحمۃ (شاہی امام مسجد جامع فتحپوری، دہلی) سے بیعت ہیں، ان کے والدین مرحومین بھی اسی سلسلے میں حضرت شاہ محمد رکن الدین الوری علیہ الرحمہ سے بیعت تھے۔ عزیزۂ موصوفہ کے احوالِ قلبیہ و روحانیہ قابلِ رشک ہیں، آجکل جدید تعلیم یافتہ طبقے میں خصوصاً طبقۂ خواتین میں ایسی شخصیت عنقا نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور بلندیاں عطا فرمائے اور دارین میں سرفراز کرے۔ آمین

عزیزہ موصوفہ نے سندھ یونیورسٹی (حیدرآباد سندھ) سے ۱۹۸۲ء میں امام احمد رضا پر ایم۔اے فل کی ڈگری حاصل کی اور اب وہ پی۔ایچ۔ڈی کے لئے کام کر رہی ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان کو کامیاب فرمائے۔ آمین! ان کو امام احمد رضا کے حالات و افکار سے خاص دلچسپی ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے پیشِ نظر مقالہ بڑی محنت سے مرتب کیا ہے۔ دراصل یہ مقالہ امام احمد رضا پر کام کرنے والوں کے لئے ایک مفید اشاریۂ رسائل و اخبارات ہے اس سے اندازہ ہوگا کہ امام احمد رضا کی شخصیت و افکار کے کتنے گوشوں پر کام ہو چکا ہے ــــ لیکن یہ اشاریہ مکمل نہیں کہا جا سکتا کیوں کہ ہندوستان اور بعض دیگر ممالک کے رسائل و اخبارات کا مطالعہ نہیں کیا جا سکا بہر حال یہ کمی آئندہ ایڈیشن میں پوری کی جا سکتی ہے ــــ مقالات و مضامین کی یہ فہرست ان مقالات کے علاوہ ہے جو کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ ایک مبسوط "اشاریہ امام احمد رضا" مرتب کیا جائے جس میں رسائل و اخبارات کے علاوہ تمام کتابوں کے حوالے بھی آجائیں لیکن یہ نہایت ہی صبر آزما کام ہے کیونکہ صرف امام احمد رضا کی تصانیف کی تعداد ہی ایک ہزار کے لگ بھگ یا کچھ زیادہ ہے۔

طبقۂ خواتین میں امام احمد رضا پر فاضلہ موصوفہ سے قبل کیلیفورنیا یونیورسٹی (امریکہ) کی ڈاکٹر باربرا مٹکاف، کام کر چکی ہیں۔ ایک فاضلہ پاشا بیگم کا مقالہ ماہنامہ عرفات (لاہور) میں شائع ہوا تھا، ایک فاضلہ خدیجہ نساء اشرفی نے امام احمد رضا کی دینی خدمات پر مقالہ لکھا تھا جو المیزان (بمبئی) کے امام احمد رضا نمبر میں شائع ہوا۔ حیدرآباد سندھ کی ایک اور فاضلہ آر۔بی صدیقی نے امام احمد رضا سے متعلق مختلف فضلاء کے تأثرات پر ایک طویل مقالہ مرتب کیا تھا جو ہفت روزہ افق (کراچی) کے متعدد شماروں میں شائع ہوا، جبل پور (بھارت) کی ایک فاضلہ طاہرہ قادری، امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر جبل پور یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کر رہی ہیں۔ الغرض طبقۂ خواتین میں امام احمد رضا پر مسلسل لکھا جا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ فاضلہ عزیزہ آر۔بی مظہری کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے محققین کے

لئے ایک سوغات پیش کی ہے ، وہ ہم سب کے لئے کی مستحق ہیں ۔ مولائے کریم ان کی تحقیقی نگارشات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے ۔ آمین !

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

(پرنسپل، گورنمنٹ ڈگری کالج ، ٹھٹھ، سندھ، پاکستان)

۲۱ محرم الحرام سنہ ۱۴۰۳ھ
۸ نومبر سنہ ۱۹۸۲ء

باسمہٖ تعالیٰ

سال	ماہ	رسائل	مقالہ	مقالہ نگار	نمبر شمار
			۱۹۲۲ء		
۱۹۲۲ء	ستمبر	تصوف (لاہور)	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	اللہ بخش عقیلی ٹھٹھوی	۱
			۱۹۲۶ء		
۱۹۲۶ء		یادگار رضا (بریلی)	جذبات قیس	ہدایت یار خاں قیس رضوی	۲
"		"	ذکر رضا	محمود جان جودھپوری، مولانا	۳
			۱۹۵۷ء		
۱۹۵۷ء	جون	ماہ طیبہ (کوٹلی لوہاراں) سیالکوٹ	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	حکیم خلیل الرحمن رضوی، مولانا	۴
			۱۹۵۸ء		
۱۹۵۸ء	۲۶ ستمبر	ہفت روزہ جمعیت (لاہور)	منقبت، مجدد ملت مولانا احمد رضا خاں	حافظ پیر بخش بلوچ تونسوی	۵
			۱۹۵۹ء		
۱۹۵۹ء	۲۸ اگست	سواد اعظم (لاہور)	امام اہلسنت کے غیر مطبوعہ ملفوظات	سید رضا علی رضوی	۶
"	دسمبر	السعید (ملتان)	(الامداد اعلیٰحضرت کی ایک عبارت پر اعتراض کا جواب)	سید احمد سعید کاظمی، مولانا	۷
			۱۹۶۰ء		
۱۹۶۰ء	اگست	نوری کرن (بریلی)	امام اہل سنت	حبیب الاسلام نسیم اعظمی، مولانا	۸
			۱۹۶۲ء		
۱۹۶۲ء	اپریل	"	اعلیٰ حضرت کا ایک ضروری مسئلہ	ادارہ	۹

		۱۹۶۳ء			
۱۰	امیر البیان سہروردی	اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	پندرہ روزہ طوفان (ملتان)	۲۳ر جنوری	سنہ ۱۹۶۳ء
۱۱	اُمید رضوی	حق گزیدا ز ہند یک مرد خُدا	نوری کرن (بریلی) امام احمد رضا نمبر	جولائی	〃
۱۲	ادارہ	امام اہلسنّت کے مدائح جلیلہ علمائے حرمین کے قلم سے،	〃	〃	〃
۱۳	حضرت سید محمد محدث کچھوچھوی	مجدد مائۃ حاضرہ	〃	〃	〃
۱۴	حسنین رضا خاں، مولانا	اعلیٰحضرت کے مختصر حالات	〃	〃	〃
۱۵	کاشف حبیبی	اعلیٰحضرت کی شخصیت مقدسہ	〃	〃	〃
۱۶	ادارہ	سیرت اعلیٰحضرت کی چند جھلکیاں	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	۲۲ر جولائی	〃
۱۷	ادارہ	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	〃	〃	〃
۱۸	نواب وحید احمد خاں	امام اہلسنّت بارگاہ رسالت میں	نوری کرن (بریلی)	جولائی	〃
۱۹	س۔ ف بیگم رضوی	اعلیٰ حضرت کا بچپن	〃	〃	〃
۲۰	حبیب رضا خاں، مولانا	مجدد کی دینی اہمیت	〃	〃	〃
۲۱	محمد حسین آسی	ذکر معراج اور اعلیٰحضرت فاضل بریلوی	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	۷ر دسمبر	〃
		۱۹۶۴ء			
۲۲	اقبال احمد نوری	کلام الامام، امام الکلام	نوری کرن (بریلی)	مئی، جون	سنہ ۱۹۶۴ء
۲۳	〃	شرح کلام، امام اہلسنّت اعلیٰحضرت	〃	〃	〃
۲۴	ادارہ	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں کی چند کرامات	ہفت روزہ محبوب حق (لائلپور)	۳ر جولائی	〃
۲۵	پروفیسر محمد اسحاق	حضرت مجدد اعظم	〃	〃	〃
۲۶	ادارہ	اعلیٰحضرت کی تصنیفات پر ایک نظر	〃	〃	〃

۲۷	مشتاق احمد نظامی، مولانا	اعلیٰحضرت کی شانِ تجدید پر ایک نظر	ہفت روزہ	۳؍جولائی	سنہ ۱۹۶۴ء
۲۸	مفتی شریف الحق رضوی، مولانا	اعلیٰ حضرت کے اشعار پر اعتراض اور اُس کا جواب،	محبوب حق (دلالپور) نوری کرن (بریلی)	اکتوبر	〃
۲۹	ادارہ	کنز الایمان اور دیگر تراجم کا موازنہ	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ) امام احمد رضا نمبر	〃	〃 〃
۳۰	ادارہ	علم کا بادشاہ	〃	〃	〃
۳۱	〃	اعلیٰ حضرت بریلوی اپنوں کی نظر	〃	〃	〃
۳۲	〃	نغماتِ رضا	〃	〃	〃
۳۳	محمد صابر نسیم بستوی	جامع کمالات مجدد اعظمؒ	〃	〃	〃
۳۴	ادارہ	اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی اپنے مخالفین کی نظر میں۔	〃	〃	〃
		۱۹۶۵ء			
۳۵	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی شخصیت کے چند پہلو۔	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	۲۲؍جون	〃
۳۶	سید محمد محدث کچھوچھوی	مجدد مائۃ حاضرہ	〃	〃	〃
۳۷	سید رضا علی	بارگاہ رضوی کا آنکھوں دیکھا حال	〃	〃	〃
۳۸	ادارہ	امام احمد رضا خاں غیروں کی نظر میں	اعلیٰ حضرت (بریلی)	جون	〃
۳۹	مدیر	ایک معمّے کا حل	〃	〃	〃
		۱۹۶۶ء			
۴۰	غلام محمد خاں اشہر	مجدد اعظم نمبر	تجلیات (ناگپور)	جون	سنہ ۱۹۶۶ء
۴۱	سید محمد محدث کچھوچھوی	مجدد کی صفات اور اسکی تلاش	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	۲۲؍جون	〃

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	ماہ	سنہ
۴۲	ادارہ	سیرت اعلیٰحضرت کی چند جھلکیاں	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	۲۲ جون	سنہ ۱۹۶۶ء
۴۳	"	امام اہلسنت مخالفین اہلسنت کی نظر میں ۔	"	"	"
۴۴	"	باتیں اُن کی یاد رہیں گی ۔	"	"	"
۴۴	محمد شریف قادری، مولانا	اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۴۵	اُمید رضوی	امامِ اہل سنت	اعلیٰحضرت (بریلی) (مجدد اعظم نمبر)	جون	"
۴۶	ادارہ	امامِ اہلسنت کے آخری ارشادات	"	"	"
۴۷	سید محمد محدث کچھوچھوی	مجدد اعظم	"	"	"
۴۸	قدیر اختر ندوی	ثنائے رسالت	"	"	"
۴۹	مجیب الاسلام نسیم اعظمی	علمائے حرمین شریفین کے اعزازی کلمات ؛	"	"	"
		۱۹۶۷ء			
۵۰	خواجہ حسن نظامی	مولانا احمد رضا خاں	کتابی دنیا (کراچی)	جنوری	سنہ ۱۹۶۷ء
		۱۹۶۸ء			
۵۱	عبدالمنعم ہزاروی، مولانا	امام اہلسنت فاضلِ بریلوی، بحیثیت ایک مدبر و مصلح	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	جنوری	سنہ ۱۹۶۸ء
		۱۹۶۹ء			
۵۲	قمر یزدانی، مولانا	نذرِ عقیدت	جامِ رضا (راولپنڈی)	اپریل	سنہ ۱۹۶۹ء
۵۳	تابش قصوری، مولانا	حلیہ مبارک اعلیٰحضرت رح	"	"	"
۵۴	حسن علی رضوی، مولانا	رضا یہ نعت نبی تے بلندیاں بخشیں	"	"	"
۵۵	سید لطیف حسین ادیب، ڈاکٹر	اعلیٰحضرت بحیثیت شاعر	"	"	"

۵۶	ادارہ	ترجمہ اعلیٰحضرت، کنزالایمان	جام رضا راولپنڈی	اپریل	۱۹۶۹ء
۵۷	محمد سلیمان چشتی، مولانا	اعلیٰحضرت پر ایک نظر	"	"	"
		۱۹۷۰ء			
۵۸	محی الدین الوائی، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	صوت الشرق (قاہرہ۔مصر)	فروری	۱۹۷۰ء
۵۹	سید سعادت علی قادری، مولانا	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ترجمان اہلسنت (کراچی)	مارچ	"
۶۰	محمد ظفر الدین بہاری، مولانا	حیات اعلیٰحضرت پر ایک نظر	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	اپریل	"
۶۱	پیر بخش بلوچ تونسوی، حافظ	شاعر بارگاہ اعلیٰ حضرت میں	"	"	"
۶۲	محمد صدیق اکبر، مولانا	اعلیٰ حضرت اور ان کی تعلیمات	الحبیب (لاہور)	"	"
۶۳	اقبال احمد فاروقی، علامہ	اعلیٰحضرت کی نظر میں مدینے کی گلیاں	"	"	"
۶۴	محمد صدیق اکبر، مولانا	آسمان علم کا ایک درخشاں ستارہ	عرفات (لاہور) اعلیٰ حضرت نمبر	"	"
۶۵	ادارہ	اعلیٰحضرت اور شہنشاہ بطحا کا شہر	"	"	"
۶۶	عابد نظامی	مولانا احمد رضا خاں کی نعت گوئی	"	"	"
۶۷	بشیر احمد غازی، حافظ	جہاد آزادی کا قائد	"	"	"
۶۸	سید محمد محدث کچھوچھوی	مجدد اعظم مایۂ حاضرہ	"	"	"
۶۹	پاشا بیگم	اعلیٰ حضرت کی مذہبی اور سیاسی خدمات	"	"	"
۷۰	ادارہ	اعلیٰحضرت کے تاریخی فتویٰ کی صداقت	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۷۱	محمد ابراہیم خوشتر صدیقی، مولانا	امام احمد رضا کی بارگاہ میں ملت اسلامیہ کے علماء و مشائخ کا خراج تحسین	"	"	"
۷۲	محمد سرور قادری، مفتی	اس صدی کا مجدد برحق	"	اپریل	"

۷۳	ادارہ	اعلیٰ حضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	جولائی	۱۹۷۰ء
		۱۹۷۱ء			
۷۴	شیخ ضیاء الدین مدنی، علامہ	اعلیٰحضرت کی عربی میں مہارت	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	اپریل	۱۹۷۱ء
۷۵	ادارہ	اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلویؒ	"	"	"
۷۶	محمد ابراہیم	حیات امام احمد رضا آئینہ ایام میں	"	"	"
۷۷	ادارہ	اعلیٰ حضرت اور بعض نعت خواں	"	"	"
۷۸	ادارہ	اعلیٰحضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز	فیض رضا (لائلپور)	"	"
		۱۹۷۲ء			
۷۹	سلیم فاروقی	مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ	ترجمان اہلسنت (کراچی)	مارچ	۱۹۷۲ء
۸۰	عبد المصطفےٰ الازہری، علامہ	اعلیٰحضرت مقام علم حدیث میں	"	مئی	"
۸۱	اختر شاہجہانپوری	اعلیٰحضرت کا فقہی مقام	حنفی (لائلپور)	جولائی	"
		۱۹۷۳ء			
۸۲	غلام قطب الدین نعیمی، مولانا	اعلیٰحضرت فاضل بریلوی اہل علم کی نظر میں	پندرہ روزہ سواد اعظم (لاہور)	مارچ	۱۹۷۳ء
۸۳	مفتی محمد اعجاز ولی رضوی، مولانا	انوار جلیل مجدد اعظم	"	"	"
۸۴	عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری، مولانا	اعلیٰحضرت تاریخ کے آئینہ میں	"	"	"
		۱۹۷۴ء			
۸۵	نور محمد قادری، سید	اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ کی شاعری پر تفصیلی نظر	ترجمان اہلسنت (کراچی)	فروری	۱۹۷۴ء
۸۶	سید انور علی ایڈووکیٹ	حضرت بریلوی کی نعتیہ شاعری	"	مارچ	"
۸۷	محمد علی لطفی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"	"

۸۸	محمد فیض احمد اویسی، مولانا	اعلیٰحضرت بریلوی اور علم تفسیر	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	مارچ	۱۹۷۴ء
۸۹	محمد اسلم راشد، صوفی	امامِ اہلسنت قدس سرہٗ کی تعلیمات	″	″	″
۹۰	محمد رمضان، حافظ	فاضل بریلوی کے عادات و اطوار	″	″	″
۹۱	حنیفہ نوری	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	″	″	″
۹۲	محمد صادق قصوری	اعلیٰ حضرت غیروں کی نظر میں	ہفت روزہ الہام (بہاولپور)	۱۴ر مارچ	″
۹۳	مسعود حسن شہاب دہلوی	فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	″	۲۱ر مئی	″
۹۴	محمد اسحاق طاہر القادری، مولانا	اعلیٰحضرت فاضلِ بریلوی کی نعت گوئی	″	۱۳ر اگست	″
۹۵	پروفیسر فیاض احمد کاوش	سلامِ رضا	ترجمان اہلسنت (کراچی)	اکتوبر (د و ، پ ۳۰)	″
		۱۹۷۵ء			
۹۶	محمد ارشاد احمد مرزا	اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا بریلوی اس صدی کے عظیم مصلح،	″	فروری	۱۹۷۵ء
۹۷	پروفیسر فیاض احمد کاوش	منظوم سیرت اعلیٰ حضرت	″	″	″
۹۸	عبد الحکیم شرف قادری، مولانا	مجدد دین و ملت اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی،	″	″	″
۹۹	قاضی عبد النبی کوکب	فاضلِ بریلوی اور تحریک ترک قربانی گاؤ	″	″	″
۱۰۰	سید محمد امیر شاہ قادری گیلانی	اعلیٰحضرت امامِ اہلسنت احمد رضا خاں بریلوی	الحسن (پشاور)	یکم مارچ	″
۱۰۱	محمد حبیب گھوا	اعلیٰحضرت کے ایک نعتیہ شعر کی شرح	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	″	″
۱۰۲	نور محمد قادری، سید	مولانا احمد رضا خاں کے تین عربی اشعار ایک فارسی غزل	″	″	″
۱۰۳	ابو طاہر شجاع حسین	نعت گو شعرا میں مولانا احمد رضا بریلوی	الہام (بہاولپور)	۵ر مارچ	″

۱۰۴	مقبول جہانگیر	اعلیٰ حضرت بریلوی	اردو ڈائجسٹ (لاہور)	اپریل	۱۹۷۵ء
۱۰۵	پروفیسر فیاض احمد کاوش	سلامِ رضا	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	"	"
۱۰۶	محمد دین کلیم	اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی کی تعلیمات کا لاہور پر اثر۔	ہفت روزہ الہام (بہاولپور) اعلحضرت نمبر	۱۴ر جون	"
۱۰۷	محمد حسین علی رضوی، مولانا	حضرت فاضلِ بریلوی کے ساتھ تاریخ کی ستم ظریفی	"	"	"
۱۰۸	محمد صادق قصوری	اعلیٰ حضرت اور مشاہیرِ عصر	"	"	"
۱۰۹	عارف نوشاہی	مولانا احمد رضا خاں کی فارسی شاعری	"	"	"
۱۱۰	نور محمد قادری، سید	اعلحضرت کے تعلقات معاصرین کیساتھ	"	"	"
۱۱۱	محمد فاروق القادری، سید	فاضلِ بریلوی اور امورِ بدعت	"	"	"
۱۱۲	محمد منشا تابش قصوری	فاضلِ بریلوی اور مرزائیت	"	"	"
۱۱۳	پروفیسر فیاض احمد کاوش	اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی	"	"	"
۱۱۴	محمد نذیر رانجھا	فاضلِ بریلوی اکابرِ اسلام کی نظر میں	"	"	"
۱۱۵	محمد ارشد احمد مرزا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۱۶	قاضی محمد غوث منصور	ایک متبحر، ایک تاریخ ساز شخصیت	"	"	"
۱۱۷	محمد رضا المصطفیٰ چشتی	مولانا شاہ احمد رضا خاں ایک نابغۂ روزگار۔	"	۲۲ر جون	"
۱۱۸	ادارہ	مقامِ اعلحضرت	"	۲۹ر جون	"
۱۱۹	محمد احمد، مولانا	امام احمد رضا فاضلِ بریلوی کے افکار کی ایک خصوصیت۔	پاسبان (الٰہ آباد)	جولائی	"
۱۲۰	اسعد نظامی	مولانا احمد رضا بریلوی	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	"	"

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	ماہ	سنہ
۱۲۱	محمد ابراہیم علی چشتی، مولانا	اعلیٰحضرت کی ملی عمرانی اور سیاسی خدمات	الہام (بہاولپور)	۲۲ اگست	۱۹۷۵ء
۱۲۲	راجا رشید محمود	اعلیٰحضرت کے یوم ولادت پر (منقبت)	"	"	"
۱۲۳	عبدالستار خاں نیازی، مولانا	امام اہل سنت کا مقام و مرتبہ	"	"	"
۱۲۴	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	شیخ الاسلام مولانا احمد رضا خاں	"	۱۴ اکتوبر	"
۱۲۵	محمود احمد قادری، مولانا	امام احمد رضا بریلوی کے دس عربی اشعار	ترجمان اہلسنت (کراچی)	نومبر، دسمبر	"
۱۲۶	رضا المصطفیٰ اعظمی، مولانا	اعلیٰحضرت کا ترجمۂ قرآن اور دیگر تراجم	"	"	"
۱۲۷	اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی	مولانا احمد رضا خاں کا منتخب نعتیہ کلام	ضیائے حرم (لاہور)	دسمبر	"

۱۹۷۶ء

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	ماہ	سنہ
۱۲۸	راجا رشید محمود	امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں	الہام (بہاولپور)	۲۲ فروری	۱۹۷۶ء
۱۲۹	محمد حنیف طیب، حاجی	مولانا احمد رضا خاں	"	"	"
۱۳۰	محمد عبدالحکیم شرف قادری، مولانا	دل و جاں ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے	فیض رضا (لائلپور)	فروری	"
۱۳۱	محمد موسیٰ اسمٰعیل، حافظ	امام احمد رضا چودھویں صدی کا عظیم مجدد	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	"	"
۱۳۲	ملک عبدالحکیم خادم	ایک واقعہ	"	"	"
۱۳۳	پروفیسر فیاض احمد کاوش	مجدد اعظم اعلیٰحضرت فاضل بریلوی	"	"	"
۱۳۴	محمد اسمٰعیل بیگ القادری	اعلیٰحضرت مولانا الشاہ احمد رضا بریلوی	"	"	"
۱۳۵	پاشا بیگم پیرزادی	نعت گوئی اور اعلیٰحضرت	"	"	"
۱۳۶	غلام رسول سعیدی، مولانا	حضرت رضا بریلوی ایک عظیم فقیہ	"	"	"
۱۳۷	سید محمد مدنی اشرفی	امام احمد رضا اور اردو تراجم قرآن کا تقابل	"	"	"

۱۳۸	ملک شیر محمد خاں اعوان	امام احمد رضا خاں اور محاسن کنزالایمان	المیزان دبمبئی،	۳۶ ، مارچ	۱۹۷۶ء
۱۳۹	اختر رضا خاں ازہری، مولانا	امام احمد رضا خاں کا ترجمہ قرآن حقائق کی روشنی میں	"	"	"
۱۴۰	خلیل الرحمٰن ، مولانا	امام احمد رضا اور ترجمہ قرآن کی خصوصیات	"	"	"
۱۴۱	عبدالحکیم شرف قادری، مولانا	امام احمد رضا اور سراج الفقہا	"	"	"
۱۴۲	غلام معین الدین نعیمی، مولانا	امام احمد رضا اور صدر الافاضل	"	"	"
۱۴۳	اختر شاہجہانپوری ، مولانا	امام احمد رضا کی فقاہت	"	"	"
۱۴۴	غلام رسول سعیدی، مولانا	امام احمد رضا کا فقہی مقام	"	"	"
۱۴۵	محمد علی رضا قادری	امام احمد رضا اور سہولیات شرعیہ	"	"	"
۱۴۵	عبدالقدوس مصباحی	امام احمد رضا فقیہہ ہندوستان	"	"	"
۱۴۶	عجاز مدنی	امام احمد رضا اور تعلیمات تصوف	"	"	"
۱۴۷	شبنم کمالی مولانا	امام احمد رضا اور روحانی قدریں	"	"	"
۱۴۸	محمد عبدالمبین ، مولانا	امام احمد رضا اور حزم و افکار	"	"	"
۱۴۹	سید آلِ رسول حسنین	امام احمد رضا چشم و چراغ خاندان برکاتیہ	"	"	"
۱۵۰	سید محمد امین برکاتی	امام احمد رضا خاندانِ برکاتیہ کے روحانی فرزند۔	"	"	"
۱۵۱	سید محمد محدث کچھوچھوی	امام احمد رضا مجدد اعظم	"	"	"
۱۵۲	سید حسن مثنیٰ انور	امام احمد رضا ایک مظلوم اسلامی مفکر	"	"	"
۱۵۳	منظور حسین	امام احمد رضا اور احیائے دین	"	"	"
۱۵۴	عبدالجبار اعظمی ، مولانا	امام احمد رضا ایک تاریخ ساز شخصیت	"	"	"
۱۵۵	صوفی سلیم اللہ قادری، مولانا	امام احمد رضا اور اصلاح عقائد	"	"	"

۱۵۶	سید محمد حسین اشرفی	امام احمد رضا اور تجدید احیائے دین	المیزان (بمبئی)	۲۶ مارچ	۱۹۷۶ء
۱۵۷	عزیز احمد اشرفی بستوی، مولانا	امام احمد رضا حدیث نبوی کی روشنی میں۔	"	"	"
۱۵۸	خدیجہ نشاط اشرفی	امام احمد رضا کی دینی خدمات	"	"	"
۱۵۹	شمس الضحیٰ، مولانا	امام احمد رضا اور شان تجدید	"	"	"
۱۶۰	محمد خواجہ ادریس	امام احمد رضا اور شان تجدید	"	"	"
۱۶۰	ایم حسن امام ملک پوری	امام احمد رضا جدید سائنس کی روشنی میں۔	"	"	"
۱۶۰	بشیر حسن بستوی، مولانا	امام احمد رضا بحیثیت منطقی و فلسفی	"	"	"
۱۶۱	پروفیسر مختار الدین آرزو	امام احمد رضا ایک شخصیاتی جائزہ	"	"	"
۱۶۲	مقبول جہانگیر	امام احمد رضا علوم وفنون کا ہمالہ	"	"	"
۱۶۳	خواجہ ابرار حسین فاروقی	امام احمد رضا اور ان کی خصوصیات	"	"	"
۱۶۴	علامہ قتیل داناپوری	امام احمد رضا نائب رسول اعظم	"	"	"
۱۶۵	عبدالکریم نعیمی، مولانا	امام احمد رضا ایشیا کا عظیم محقق	"	"	"
۱۶۶	محمود احمد رضوی، مولانا	امام احمد رضا دین کا امام	"	"	"
۱۶۷	حافظ موسیٰ اسمٰعیل	امام احمد رضا کا سوانحی خاکہ	"	"	"
۱۶۸	عبید اللہ خاں، مولانا	امام احمد رضا اور محبت سادات	"	"	"
۱۶۹	علامہ سید الزماں حمدوی	امام احمد رضا کی دینی وسیاسی بصیرت	"	"	"
۱۷۰	سید محمد ہاشمی میاں	امام احمد رضا اور جنگ آزادی	"	"	"
۱۷۱	سید ایوب اختر	امام احمد رضا اور قومی اور شرعی ایمرجنسی۔	"	"	"

۱۷۲	حیدر خاں پٹھان، ایڈوکیٹ	امام احمد رضا کا آفاقی پیغام	المیزان (بمبئی)	مارچ	۱۹۷۶ء
۱۷۳	حکیم خلیل الرحمن جانسی	امام احمد رضا کی بارگاہ میں مولانا ندوی کا دوہرا کردار۔	"	"	"
۱۷۴	محمد احمد مصباحی، مولانا	امام احمد رضا اور مسئلہ تکفیر	"	"	"
۱۷۵	شکیب ارسلان مصباحی، مولانا	امام احمد رضا کی طرف منسوب تین اشعار۔	"	"	"
۱۷۶	مرغوب حسن قادری	امام احمد رضا ایک مظلوم مصلح	"	"	"
۱۷۷	ڈاکٹر حامد علی خاں	امام احمد رضا کی عربی شاعری	"	"	"
۱۷۸	ڈاکٹر سلام سندیلوی	امام احمد رضا کی مذہبی شاعری میں صداقت کے عناصر	"	"	"
۱۷۹	ڈاکٹر امانت	امام احمد رضا کی مذہبی شاعری	"	"	"
۱۸۰	عظیم الحق جنیدی	امام احمد رضا اور نعت رسول	"	"	"
۱۸۱	کالی داس گپتا رضا	امام احمد رضا بحیثیت شاعر	"	"	"
۱۸۲	سید شمیم اشرف	دیوان رضا عرفان و وجدان کا قاموس	"	"	"
۱۸۳	ڈاکٹر ملک زادہ منظور	امام احمد رضا اور اصناف سخن (ایک جائزہ)	"	"	"
۱۸۴	ڈاکٹر طلحہ رضوی	امام احمد رضا واصف شاہد ہدیٰ	"	"	"
۱۸۵	پروفیسر فاروقی احمد صدیقی	امام احمد رضا کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر	"	"	"
۱۸۶	اشفاق احمد رضوی	امام احمد رضا کی شاعری تحقیق کے آئینہ میں۔	"	"	"
۱۸۷	طارق سعید	امام احمد رضا ایک مکمل شاعر	"	"	"

۱۸۸	شاہد رضا اشرفی، مولانا	امام احمد رضا اور اردو ادب	المیزان (بمبئی)	مارچ	۱۹۷۶ء
۱۸۹	سید شمیم گوہر، مولانا	امام احمد رضا کی نعت گوئی	"	"	"
۱۹۰	وارث جمال بستوی، مولانا	امام احمد رضا امام شعر و سخن	"	"	"
۱۹۱	بدر القادری، مولانا	امام احمد رضا کا ذوق سخن	"	"	"
۱۹۲	ڈاکٹر نسیم قریشی	امام احمد رضا قبلۂ اہل دل	"	"	"
۱۹۳	سید عباس رضوی، مولانا	امام احمد رضا عالم باعمل	"	"	"
۱۹۴	ڈاکٹر محمد اسد	امام احمد رضا اپنوں اور بیگانوں کی نظر میں۔	"	"	"
۱۹۵	مصطفٰے علی خاں، مولانا	امام احمد رضا مکتوبات کے آئینہ میں	"	"	"
۱۹۶	سید حسن مثنیٰ انور	کلام الامام امام الکلام	"	"	"
۱۹۷	سید عبدالکریم ہاشمی	امام احمد رضا اور مفتی مکہ سید احمد دحلان۔	"	"	"
۱۹۸	محمد یٰسین اختر ندوی، مولانا	امام احمد رضا علمائے عرب و عجم کی نظر میں۔	"	"	۱۹۷۶ء
۱۹۹	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	کلام رضا تشریح کے آئینہ میں	ترجمان اہلسنت (کراچی)	جون	"
۲۰۰	محمد محب الحق رضوی	حضرت فاضل بریلوی اور مرکزی مجلس رضا	الہام (بہاولپور)	۸ر جولائی	"
۲۰۱	وسیم الدین صدیقی	اعلیٰ حضرت بریلوی کی کرامات	"	۷ر نومبر	"
۲۰۲	محمد صادق قصوری	اعلیٰ حضرت بریلوی کے دو نامور خلفا	"	۲۱ر نومبر	"
۲۰۳	"	خلفائے اعلحضرت بریلوی	"	۲۸ر نومبر	"
۲۰۴	میاں ایم۔ اسلم	مجدد اسلام حضرت مولانا احمد رضا خاں	ضیائے حرم (لاہور)	دسمبر	"

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	مہینہ	سال
		۱۹۷۷ء			
۲۰۵	پروفیسر رحیم بخش شاہین	حضرت مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری۔	ضیائے حرم (لاہور)	فروری	۱۹۷۷ء
۲۰۶	محمد میاں مالیگانوی	عشق رسالت اور امام احمد رضا	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	"	"
۲۰۷	ادارہ	اعلحضرت مجدد ملت مولانا احمد رضا خاں بریلوی۔	رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ	"	"
۲۰۸	"	اعلیٰ حضرت کی نعت	"	"	"
۲۰۹	محمد حنیف، مولانا	گدائے کرم، نوائے سوز	شمس الاسلام (بھیرہ)	جولائی	"
۲۱۰	شبنم کمالی، مولانا	امام احمد رضا اور المیزان کا نمبر	المیزان (بمبئی)	"	"
۲۱۱	محمد حنیف ازہر	اعلیٰ حضرت بریلوی۔	نور الحبیب (بصیر پور)	ستمبر	"
۲۱۱	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	مولانا احمد رضا کے معاشی نکات	ضیائے حرم (لاہور)	اکتوبر	"
۲۱۱	دو قومی نظریہ کے ۲ دو عظیم مبلغ	سید نور محمد قادری	ماہنامہ فیض الاسلام (راولپنڈی)	"	"
		۱۹۷۸ء			
۲۱۲	پیر محمد کرم شاہ، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا خاں	"	جنوری	۱۹۷۸ء
۲۱۳	عبد المنعم ہزاروی، مولانا	فاضلِ بریلوی علیہ الرحمۃ بحیثیت مدبر و مصلح۔	ترجمان اہلسنت کراچی	"	"
۲۱۴	ضیاء المصطفیٰ قادری، مولانا	اعلحضرت کے مآثر علمیہ	اشرفیہ (مبارکپور)	"	"
۲۱۵	محمد صادق قصوری	قطعہ تاریخ وفات اعلحضرت	نور الحبیب (بصیر پور)	"	"
۲۱۶	محمد حنیف ازہر	اعلحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	الہام (بہاولپور)	۲۸ جنوری	"
۲۱۷	ملک شیر محمد اعوان	اعلحضرت امام احمد رضا کے عشق رسالت کی چند جھلکیاں	رضائے مصطفیٰ (گوجرانوالہ)	جنوری	"

۲۱۸	محمد اخلاق بی۔ اے	مولانا احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ	الہام (بہاولپور)	۷ر فروری	سنہ ۱۹۷۸ء
۲۱۹	ابن مفتی	اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	فیضان (فیصل آباد)	"	"
۲۲۰	محمد احسان الحق، مولانا	شانِ رسالت در ترجمہ اعلیٰ حضرت	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۲۲۱	محمد حنیف لاہوری	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	الجامعہ (جھنگ)	اپریل	"
۲۲۲	رضی حیدر، خواجہ	اعلیٰ حضرت اور ندوۃ العلماء کا قیام	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	مئی	"
۲۲۳	محمد احمد مصباحی، مولانا	اعلیٰ حضرت بریلوی	نور الحبیب (بصیر پور)	"	"
۲۲۴	محمد اصغر محمدی	مجسمہ حق و صداقت	"	"	"
۲۲۵	سائیں نذیر حسین فریدی مولانا	مجددِ ملت امام احمد رضا پر ایک نظر	الہام (بہاولپور)	۷ر ستمبر	"
۲۲۶	ادارہ	عقائد اہلسنت شاہ احمد رضاؒ کے فتاوے کی روشنی میں	"	۲۱ر اکتوبر	"
۲۲۷	مدیر اعلیٰ	شاہ احمد رضا بریلوی	صریر خامہ (سندھ یونیورسٹی حیدرآباد سندھ)	"	"

۱۹۷۹ء

۲۲۸	محی الدین الوائی، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی	ترجمانِ اہلسنت (کراچی)	جنوری	سنہ ۱۹۷۹ء
۲۲۹	ابو طاہر فدا حسین فدا	نعتِ رسول مقبول اور مولانا احمد رضا بریلوی	مہر و ماہ (لاہور)	"	"
۲۳۰	جاوید اختر بھٹی	حضرت الشاہ احمد رضا خاں	نور الحبیب (بصیر پور)	"	"
۲۳۱	محمد حنیف ازہر	اعلیٰحضرت بریلوی اور تحریک پاکستان	"	"	"
۲۳۲	"	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۲۳۳	محمد سلیمان چشتی، مولانا	حیات اعلیٰ حضرتؒ طائرانہ نظر	الفرید (ساہیوال)	"	"
۲۳۴	نذیر احمد نورانی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلویؒ	"	"	"
۲۳۵	سید ریاض حسین شاہ، مولانا	اعلیٰ حضرت اور عشقِ رسول	"	"	"

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	ماہ	سنہ
۲۳۶	قاری نور حسین سیالوی	اعلیٰحضرت کی ایک کرامت	الفرید (ساہیوال)	جنوری	سنہ ۱۹۷۹ء
۲۳۷	محمد غوث منصور، قاضی	ایک متبحر عالم ایک تاریخ ساز شخصیت	الہام (بہاولپور)	۲۱ جنوری	״
۲۳۸	عابد نظامی	اعلیٰ حضرت بریلوی	ضیائے حرم (لاہور)	جنوری	״
۲۳۹	جلیل قدوائی	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	״	״	״
۲۴۰	ادارہ	اعلیٰحضرت کو عالم اسلام میں متعارف کرانے والے لاہور کے چند ادارے	الہام (بہاولپور)	۲۱ جنوری	״
۲۴۱	محمد صادق قصوری	لاہور میں یوم رضا کی مختصر روئیداد	״	۱۴ فروری	״
۲۴۲	محمد احمد مصباحی، مولانا	امام احمد رضا کے افکار کی ایک خصوصیت	پاسبان (الٰہ آباد)	جولائی	״
۲۴۳	اصغر حسین خاں نظیر لودھیانوی	مولانا احمد رضا کا منتخب کلام	ضیائے حرم (لاہور)	دسمبر	״

۱۹۸۰ء

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	ماہ	سنہ
۲۴۴	محمد محب اللہ، مولانا	اس صدی کا مجدد	نور الحبیب (بصیر پور)	جنوری	سنہ ۱۹۸۰ء
۲۴۵	محمد حنیف لاہوری	امام احمد رضا کی یاد میں طرحی نشست	״	״	״
۲۴۶	محمد فاضل صمدانی، مولانا	سیرت اعلیٰحضرت پر ایک نظر	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	״	״
۲۴۷	پروفیسر محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	اعلیٰحضرت پر چند الزامات کا مختصر جائزہ	״	״	״
۲۴۸	ارشد احمد، مرزا	مولانا احمد رضا خاں دوسروں کی نظر میں	״	״	״
۲۴۹	مشتاق احمد علوی	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں کی یاد میں مشاعرہ۔	الفرید (ساہیوال)	فروری	״
۲۵۰	ادارہ	اعلیٰحضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	״	״
۲۵۱	״	اعلیٰحضرت کے حضور وفاقی وزیر تعلیم کا خراج عقیدت	״	״	״

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	مہینہ	سال
۲۵۲	لیسین اختر مصباحی، مولانا	فاضل بریلوی کا ترجمہ قرآن	اشرفیہ (مبارکپور)	مارچ	۱۹۸۰ء
۲۵۳	〃	عاشقِ رسول	〃	اپریل، مئی	〃
۲۵۴	پروفیسر محمد مسعود احمد	احمد رضا خاں بریلوی	فکر و نظر (اسلام آباد)	اپریل	〃
۲۵۵	〃	〃	〃	〃	〃
۲۵۶	〃	〃	〃	〃	〃
۲۵۷	اخلاق احمد قادری	امام احمد رضا کا ترجمۂ قرآن	اشرفیہ (مبارکپور)	ستمبر	〃
۲۵۸	بشیر احمد غوری	اعلیٰحضرت اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین کی ملاقات	〃	اکتوبر، نومبر	〃
۲۵۹	اشرف احمد قادری	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں	روحانی ڈائجسٹ (کراچی)	نومبر	〃
۲۶۰	ابوطاہر فدا حسین فدا	گلہائے عقیدت	مہر و ماہ (لاہور)	نومبر، دسمبر	〃
۲۶۱	عبد المنان، مولانا	اعلیٰحضرت کا علم ریاضی میں کمال	اشرفیہ (مبارکپور)	دسمبر	〃
۲۶۲	علامہ شبیر احمد غوری	عہد حاضر کا تہافتہ الفلاسفہ	〃	〃	〃
۲۶۳	محمد حسن علی رضوی، مولانا	اعلیٰحضرت اکابرین کی نظر میں	الفرید (ساہیوال)		〃
۲۶۴	عبد الحمید باروی، مولانا	امام اہلِ سنت	〃	〃	〃
۲۶۵	راجا رشید محمود	خدام امام احمد رضا	〃	〃	〃
۲۶۵	محمد عبد الحکیم شرف قادری، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	ضیائے حرم (لاہور)	〃	〃
۲۶۶	اقبال احمد فاروقی	اعلیٰحضرت مدینے کی گلیوں میں	〃	〃	〃
۲۶۷	ادارہ	کنز الایمان، ہدایت کا نشان	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	〃	〃
۲۶۸	محمد حسن علی رضوی، مولانا	اعلیٰحضرت ـ حفاظت ایمان اور فتنوں کا استیصال	〃	〃	〃

۱۹۸۱ء

۲۶۹	ادارہ	امام احمد رضا کی فقہی تحقیقات	تاجدار کائنات (رامپور)	جنوری	۱۹۸۱ء
۲۷۰	محمد شفیع خاں بلوچ	مشرق کا ایک فراموش کردہ نابغہ	الفرید (ساہیوال)	مارچ	"
۲۷۱	وارث جمال، مولانا	اعلیٰحضرت اور کنز الایمان	استقامت (کانپور)	"	"
۲۷۲	پروفیسر جی. ڈی. قریشی	سلام (انگریزی)	دی مسیج انٹرنیشنل کراچی	مئی	"
۲۷۳	سید فضل اللہ شاہ	امام احمد رضا بریلویؒ	المیزان (بمبئی)	"	"
۲۷۴	ملک عزیز احمد	امام احمد رضا	استقامت (کانپور)	اگست ستمبر	"
۲۷۵	محمد مسعود احمد ڈاکٹر	جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا۔	اشرفیہ (مبارکپور)	"	"
۲۷۶	ادارہ	اعلیحضرت اور کانگرسی علماء	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	ستمبر	"
۲۷۷	محمد مسعود ڈاکٹر	جدید قدیم سائنسی افکار و نظریات اور امام احمد رضا	اشرفیہ (مبا[illegible])	اکتوبر	"
۲۷۸	" "	امام احمد رضا ملت اسلامیہ کے مجرم یا محسن۔	پیغام سروش (لاہور)	نومبر دسمبر	"
۲۷۹	اقبال یوسف اعظمی	اعلیحضرت کی شاعری میں عشق کے عناصر۔	مہر و ماہ (لاہور)	"	"
۲۸۰	اقبال راہی	اقبال اور امام احمد رضا	"	"	"
۲۸۱	مفتی عبد المنان	اعلیحضرت کا علم ریاضی میں کمال	"	"	"
۲۸۲	محمد کرم شاہ، پیر	مولانا احمد رضا خاں	ضیائے حرم (لاہور)	دسمبر	"
۲۸۳	عبد الکریم، مولانا	ایشیا کا عظیم محقق	ترجمان اہلسنت (کراچی)	"	"

۲۸۴	راجا رشید محمود	اعلحضرت کا مسلک	ترجمان اہلسنت (کراچی)	دسمبر	۱۹۸۱ء
۲۸۵	محمد غلام شاہ اعوان، مولانا	امام احمد رضا علماء عرب وعجم کی نظر میں	〃	〃	〃
۲۸۶	سید نور محمد گیلانی	مولانا احمد رضا کی دینی و ملی خدمات	〃	〃	〃
۲۸۷	ڈاکٹر مختار الدین احمد آرزو	امام احمد رضا کا شخصیاتی جائزہ	معارف رضا (کراچی)	سالنامہ	〃
۲۸۸	عبدالکریم، مولانا	امام احمد رضا ایشیا کا عظیم محقق	〃	〃	〃
۲۸۹	سید ریاست علی قادری	امام احمد رضا خاں ایک عظیم مسلمان سائنسدان	〃	〃	〃
۲۹۰	شمس بریلوی	فتاوےٰ رضویہ کا فقہی مقام	〃	〃	〃
۲۹۱	فرمان فتحپوری، ڈاکٹر	اعلیٰحضرت کی نعتیہ شعروشاعری	〃	〃	〃
۲۹۲	محمد ابرار حسین، پروفیسر	رسالہ درلوگارثم کے چند حواشی پر تحقیقی مقالہ	〃	〃	〃
۲۹۳	مرزا نظام الدین بیگ	امام احمد رضا کا معراج نامہ	〃	〃	〃
۲۹۴	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	فاضل بریلوی کے معاشی نکات جدید معاشیات کے آئینہ میں	〃	〃	〃
۲۹۵	سید محمد فاروق القادری	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا فقہی مقام	سہ ماہی العارف	جمادی الاولیٰ تا رجب ۱۴۰۱ھ	〃
		۱۹۸۲ء			
۲۹۶	سید نور محمد قادری	نہ تنہا من دریں میخانہ مستم	مہر وماہ (لاہور)	جنوری	۱۹۸۲ء
۲۹۷	ادارہ	اعلحضرت کی مطلع صحافت پر جلوہ گری	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	فروری	〃
۲۹۸	سید شجاعت علی قادری، مولانا	الامام احمد رضا خاں اکبر مکتب فہم القرآن الکریم	الدعوۃ (عربی) (کراچی)	جولائی	

۲۹۹	راجا رشید محمود	مولانا شاہ احمد رضا	استقامت (کانپور)	جولائی	سنہ ۱۹۸۲ء
۳۰۰	محمد ظہیر الدین قادری، مولانا	امام احمد رضا خاں بریلوی	الفرید (ساہیوال)	اگست	"
۳۰۱	اقبال یوسف اعظمی	اعلیٰ حضرت کی شاعری میں عشق کے عناصر	مہر و ماہ (لاہور)	اکتوبر	"
۳۰۲	سید شجاعت علی قادری، مولانا	الشیخ احمد رضا خاں البریلوی	دی میسیج انٹرنیشنل (کراچی)	نومبر	"
۳۰۳	حضور احمد منظری، مولانا	پیکر عشق	اشرفیہ (مبارکپور)	"	"
۳۰۴	ادارہ	اعلیٰحضرت بریلوی کا پیغام	رضائے مصطفےٰ (گوجرانوالہ)	"	"
۳۰۵	مظفر الدین مصباحی	علامہ رضا بریلوی ایک مظلوم شاعر	اشرفیہ (مبارکپور)	"	"
۳۰۶	راجا رشید محمود	احمد رضا خاں بریلوی کی نعت گوئی	الہام (بہاولپور) نعت نمبر	نومبر، دسمبر	"
۳۰۷	سید نور محمد قادری	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی نقادان سخن کی نظر میں	"	"	"
۳۰۸	سید محمد عارف، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی اور سرزمین سندھ	الجامعہ (جھنگ)	دسمبر	"
۳۰۹	سید محمد ریاست علی قادری	امام احمد رضا بریلوی کی سیاسی خدمات	ترجمان اہلسنت (کراچی)	نومبر، دسمبر	"
۳۱۰	محمد شفیع خاں بلوچ	مجدد دین و ملت	سہ ماہی سوئے منزل (راولپنڈی)	دسمبر	"
۳۱۱	شجاعت علی قادری، سید	الامام احمد رضا خاں البریلوی	الدعوۃ (کراچی)	"	"
		۱۹۸۳ء			
۳۱۲	پیر محمد کرم شاہ، مولانا	امام احمد رضا خاں اور انکا عہد	ضیائے حرم (لاہور)	جنوری	سنہ ۱۹۸۳ء
۳۱۳	عابد نظامی	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	"	"	"
۳۱۴	عبد المبین نعمانی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں اور حزم و اتقا	"	"	"
۳۱۵	غلام رسول سعیدی، مولانا	اعلیٰ حضرت ایک عظیم فقیہ	"	"	"
۳۱۶	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت اور زبان عربی	"	"	"

۳۱۷	عابد نظامی	اعلیٰ حضرت کی نعت گوئی	ضیائے حرم (لاہور)	جنوری	۱۹۸۳ء
۳۱۸	اعجاز مدنی	اعلیٰ حضرت اور تعلیمات تصوف	〃	〃	〃
۳۱۹	میاں عبدالرشید	تحریک آزادی میں اعلیٰ حضرت کا کردار	〃	〃	〃
۳۲۰	مصطفیٰ علی خاں	مولانا احمد رضا مکتوبات کے آئینہ میں	〃	〃	〃
۳۲۱	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں کے اقوال زریں	〃	〃	〃
۳۲۲	ابو زاہد نظامی	انتخاب حدائق بخشش	〃	〃	〃
۳۲۳	پروفیسر جلیل قدوائی	امام احمد رضا کا نعتیہ کلام	معارف رضا کراچی	〃	〃
۳۲۴	مفتی سید شجاعت علی قادری، مولانا	اعلیٰحضرت کا طرزِ استدلال	〃		〃
۳۲۵	سید محمد ریاست علی قادری	امام احمد رضا ایک عظیم مسلم سائنسدان	〃		〃
۳۲۶	محمد فاروق احمد، مولانا	امام احمد رضا خاں اور ناموس رسالت پناہ	〃		〃
۳۲۷	سید اسمٰعیل رضا ذبیح ترمذی بدایونی	اعلیٰحضرت بحیثیت نعت گو	〃		〃
۳۲۸	نور محمد قادری، مولانا	اعلیٰ حضرت کی چند نعتوں کا ابتدائی متن۔	〃		〃
۳۲۹	سید محمد ریاست علی قادری	یادگارِ اعلیٰحضرت، دعائے رضا اور نوید نوری۔			〃
۳۳۰	شاد گیلانی	علم جفر اور امام احمد رضا خاں بریلوی	〃		〃
۳۳۱	سید نعیمی	امام احمد رضا ایک نابغۂ روزگار۔	〃		〃
		شخصیت		〃	
۳۳۲	میاں ظاہر شاہ قادری، مولانا	امام احمد رضا علم الآثار کا محقق	〃		〃
۳۳۳	خالد فاخری، مولانا	امام احمد رضا کی زندگی کا ایک اہم واقعہ	〃		〃
۳۳۴	ابو صالح محمد فیض احمد اویسی، مولانا	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ	〃		〃
۳۳۵	ابرار حسین، پروفیسر	استخراجِ لوگارثمات	〃		〃

نمبر	مصنف	عنوان	رسالہ	ماہ	سنہ
۳۳۶	محمد علی خاں ہوتی (وزیر تعلیم)	"دو قومی نظریہ" اعلیٰ حضرت فاضلِ بریلوی	معارف (کراچی)		سنہ ۱۹۸۳ء
۳۳۷	شمس بریلوی	امام احمد رضا کے حواشی کا تحقیقی جائزہ	"		"
۳۳۸	ڈاکٹر محمد مسعود احمد، پروفیسر	عالمی جامعات اور امام احمد رضا	"		"
۳۳۹	وقار الدین، مولانا	امام احمد رضا کے علمی کارنامے	"		"
۳۴۰	محمد اطہر نعیمی، مولانا	فاضلِ بریلوی ایک ہمہ گیر شخصیت	"		"
۳۴۱	ڈاکٹر محمد ایوب قادری، پروفیسر	چند واقعات و روایات	"		"
۳۴۲	اللہ بخش عقیلی (مرحوم)	احمد رضا خاں بریلوی	"		"
۳۴۳	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	اعلیٰ حضرت پر تشدد اور سخت گیری کا الزام	ضیائے حرم (لاہور)	فروری	"

باسمہ تعالیٰ

نمبر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	اخبار	ماہ	سال
		۱۹۲۱ء			
۱	مدیر	مولانا احمد رضا خاں	پیسہ اخبار	۳ نومبر	۱۹۲۱ء
		۱۹۶۳ء			
۲	ادارہ	مولانا احمد رضا خان بریلوی	نئی دنیا (دہلی)	۱۲ اپریل	۱۹۶۳ء
		۱۹۶۹ء			
۳	خوشتر صدیقی	عرس رضوی	LES NOUVELLES ماریشس	جنوری	۱۹۶۹ء
۴	قاضی اے مصطفےٰ کامل	اسلامیان پاک و ہند کے عظیم فکری راہنما	سعادت (لائلپور)	۲۳ مئی	"
۵	قاضی عبد الرسول عامر	احمد رضا اپنے کلام کے آئینے میں	"	"	"
۶	محمد عبد الحکیم اختر شاہجہاں پوری	سوانح حیات اعلیٰحضرت احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۷	خواجہ رضی حیدر	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
		۱۹۷۱ء			
۸	ڈاکٹر محمد مسعود احمد	اعلیٰحضرت فاضل بریلوی	المدینہ (کراچی)	۱۸ جون	۱۹۷۱ء
۹	"	اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کی حیات مبارکہ پر ایک نظر	"	۱۰ جون	"
۱۰	"	اعلیٰحضرت کی سیاسی بصیرت	"	۱۶ جون	"
۱۱	"	اعلیٰحضرت فاضل بریلوی اور ترک موالات	"	۲۳ جولائی	"

		۱۹۷۲ء			
۱۲	پروفیسر محمد صدیق اکبر	اعلیٰحضرت ایک بحر العلوم	مغربی پاکستان (لاہور)	۹ر اپریل	۱۹۷۲ء
۱۳	ایم۔ ایس ناز	اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی	"	"	"
۱۴	ارشاد احمد عارف	اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی	"	"	"
		۱۹۷۳ء			
۱۵	محمد صدیق اکبر، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	۲۱ر مارچ	۱۹۷۳ء
۱۶	مختار احمد منہاس	احمد رضا خان بریلوی	جمہور (لاہور)	۲۵ر مارچ	"
		۱۹۷۴ء			
۱۷	محمد حسن علی رضوی، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	مشرق (لاہور)	۲ر مارچ	۱۹۷۴ء
۱۸	محمد صدیق اکبر، مولانا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (راولپنڈی)	۱۱ر مارچ	"
۱۹	اعجاز بٹالوی	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	جمہور (لاہور)	۱۷ر مارچ	"
۲۰	محمد حسن رضوی، مولانا	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (لاہور)	"	"
۲۱	مولانا بشیر احمد غازی آبادی	مولانا مفتی شاہ احمد رضا خاں بریلوی	جنگ (کراچی)	۱۹ر مارچ	"
۲۲	اختر حسین، پروفیسر	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی (انگریزی)	سٹار (کراچی)	اگست	"
۲۳	پروفیسر محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا بریلوی	وفاق (لاہور)	۲۷ر اکتوبر	"
۲۴	اشتیاق حسین قریشی، ڈاکٹر	خطبہ یوم رضا کانفرنس	خبرنامہ جاگو (لاہور)	"	"
		۱۹۷۵ء			
۲۵	محمد حسن قادری، مفتی	شاہ احمد رضا خاں بریلوی	وفاق (لاہور)	مارچ	۱۹۷۵ء
۲۶	ابو طاہر فدا حسین فدا	نعت گو شعراء میں مولانا احمد رضا بریلوی کا مقام	امروز (لاہور)	۲ر مارچ	"
۲۷	محمد خاں لغاری	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	وفاق (سرگودھا)	۳ر مارچ	"

۲۸	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (لائلپور)	۷؍ مارچ	۱۹۷۶ء
۲۹	قاضی عبد النبی کوکب	فاضلِ بریلوی اور تحریک ترک قربانی گاؤ	سعادت (لاہور)	۸؍ مارچ	״
۳۰	محمد ارشاد مرزا	مولانا احمد رضا خاں اس صدی کے عظیم مصلح	״	״	״
۳۱	ابو الکلام مولانا محمد اللہ یار	مولانا احمد رضا خاں	״	״	״
۳۲	مظہر عرفانی	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	״	״	״
۳۳	محمد طفیل سالک	مولانا احمد رضا خاں اور دو قومی نظریہ	״	״	״
۳۴	قاری محمد عبد اللہ	اعلیٰ حضرت رضا بریلوی کی شاعری	״	״	״
۳۵	محمد عبد الحکیم شرف قادری	مجدد دین و ملت الخ	״	״	״
۳۶	انور علی ایڈووکیٹ	حضرت رضا بریلوی کی نعتیہ شاعری	״	״	״
۳۷	محمد علی لطفی	اعلیٰ حضرت بریلوی کی تصانیف	״	״	״
۳۸	ناسخ سیفی	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	سعادت (لائلپور)	۹؍ مارچ	״
۳۹	محمد حنیف طیب	حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں	مشرق (کراچی)	۱۱؍ مارچ	״
۴۰	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	فاضلِ بریلوی کی نعتیہ شاعری	المجاہد، کانپور	۲۸؍ مارچ	״
۴۱	ڈاکٹر محمد باقر	سورۃ الرحمٰن کی ایک آیت کی وضاحت	نورِ صداقت (لاہور)	۳؍ ستمبر	״
۴۲	کیپٹن شفیق احمد خاں	سورۃ الرحمٰن کی ایک آیت کا مستند ترجمہ	״	۱۶؍ ستمبر	״
۴۳	״ ״	سورۃ اقرأ میں پنجگانہ نماز کا حکم	״	۱۳؍ نومبر	״

نمبر	مصنف	عنوان	اخبار	تاریخ	سنہ
		۱۹۷۶ء			
۴۴	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	عظیم فقیہہ اور عاشق رسول شاہ احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	۲۱ر فروری	سنہ ۱۹۷۶ء
	مدیر اعلیٰ	مولانا احمد رضا خاں	شاہکار، اسلامی انسائیکلو پیڈیا (لاہور)	۱۵ر اپریل	"
		۱۹۷۷ء			
۴۵	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	جنگ (کراچی)	۱۹ر فروری	سنہ ۱۹۷۷ء
۴۶	فیاض احمد کاوش، پروفیسر	اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی	اخبار جہاں (کراچی)	۲۳ر فروری	"
۴۷	غلام مصطفےٰ خان، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خان کی اردو شاعری	جنگ (کراچی)	۲ر "	"
۴۸	میاں عبد الرشید	مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (لاہور)	۴ر "	"
۴۹	محمد عبد الحکیم شرف قادری، مولانا	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	وفاق (لاہور)	۷ر جولائی	"
۵۰	محمد غوث منصور، قاضی	ایک بلند پایہ اور متبحر عالم دین	آفتاب (ملتان)	۱۷ر "	"
۵۱	ایئر مارشل اصغر خاں	قائد اعظم کے مقاصد کی تکمیل الخ	"	۱۸ر ستمبر	"
		۱۹۷۸ء			
۵۲	صوفی محمد اکرم	اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مغربی پاکستان (لاہور)	۳ر فروری	سنہ ۱۹۷۸ء
۵۳	محمد رفیع اللہ صدیقی، پروفیسر	فاضل بریلوی کے معاشی نکات	"	"	"
۵۴	شاہ زید الحق	برصغیر کی ایک تاریخ ساز شخصیت	جنگ (کراچی)	۴ر فروری	"
۵۵	"	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا تصور مسلم قومیت		"	"

۵۶	پروفیسر محمد عادل، ڈاکٹر	مولانا شاہ احمد رضا خاں	جنگ کراچی	۴ر فروری	۱۹۷۸ء
۵۷	آفتاب احمد بلوچ	اعلیٰحضرت بریلوی کی سیاسی بصیرت	افق (کراچی)	۵ تا ۱۱ر فروری	"
۵۸	شاہ فرید الحق، پروفیسر	اس صدی کے عظیم مجدد	"	"	"
۵۹	منیر بدر اوکاڑوی	شاہ احمد رضا خاں ایک مفکر اسلام کی حیثیت سے	"	"	"
۶۰	محمد اسلم شاکر	اعلیٰحضرت کا عظیم علمی شاہکار	"	"	"
۶۱	حسین سحر، پروفیسر	اردو میں نعت گوئی	آفتاب (ملتان)	۲۲ر فروری	"
۶۲	وقار الدین، مفتی	امام احمد رضا خاں کا علمی مرتبہ	"	۲۵ر "	"
۶۳	آر۔ بی صدیقی	فاضل بریلوی علماء و دانشوروں کی نظر میں	افق (د) (کراچی)	۴ر جولائی	"
۶۴	"	"	" (ب)	۹ر جولائی	"
۶۵	"	"	" (ج)	۱۶ر "	"
۶۵	احمد ثنا ارائیں	اعلیٰحضرت بریلوی ایک کاشف اور ماہر علم جعفر کی حیثیت میں	افق (کراچی)	۱۰ر ستمبر	"
		۱۹۷۹ء			
۶۶	جمیل احمد نعیمی، مولانا	اعلیٰحضرت کا مولانا شاہ کرامت اللہ دہلوی کے نام ایک اہم خط	افق (کراچی)	۲۲ر جنوری	۱۹۷۹ء
۶۶	محمد مسعود احمد، پروفیسر	مولانا احمد رضا خان بریلوی	"	"	"
۶۷	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ، پروفیسر	اعلیٰحضرت کی اردو شاعری	"	"	"
۶۸	سید سعادت علی، قادری	حضرت مولانا احمد رضا خاں	جنگ (کراچی)	۲۵ر جنوری	"
۶۹	سید محمد ریاست علی قادری	اس صدی کے مجدد برحق	"	"	"

۷۰	ڈاکٹر فرمان فتحپوری	اعلیٰ حضرت کی نعتیہ شاعری	جنگ (کراچی)	۲۵ر جنوری	۱۹۷۹ء
۷۱	محمد اعظم سعیدی الہ آبادی	دو قومی نظریہ اور اعلیٰ حضرت	〃	〃	〃
۷۲	الطاف علی بریلوی	شاہ احمد رضا خاں بریلوی	〃	〃	〃
۷۳	م۔ ج۔ پ	عاشقِ رسول فاضل بریلوی	عبرت (سندھی) حیدرآباد	۲۳ر فروری	〃
۷۴	محمد حسن علی رضوی، مولانا	مولانا احمد رضا خان بریلوی	مشرق (لاہور)	۲۰ر مارچ	〃
۷۵	حامد علی قادری، ڈاکٹر	اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی	افق (کراچی)	۱۷ر دسمبر	〃
		۱۹۸۰ء			
۷۶	نور احمد قادری، علامہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی ایک جامع شخصیت	نوائے وقت (لاہور)	۱۰ر جنوری	۱۹۸۰ء
۷۷	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	اخبار جہاں (کراچی)	۱۴ر جنوری	〃
۷۸	محمد ریاست علی قادری	تحریک آزادی میں امام احمد رضا خاں کا مثالی کردار۔	جنگ (کراچی)	〃	〃
۷۹	پروفیسر شاہ فرید الحق	علمائے اہل سنت میں مولانا احمد رضا خان کا مقام۔	〃	〃	〃
۸۰	شفیق بریلوی	مولانا احمد رضا خان بریلوی	〃	〃	〃
۸۱	سلیم فاروقی	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	〃	〃
۸۲	حافظ محمد تقی	احمد رضا بریلوی	〃	〃	〃
۸۳	انور علی ایڈوکیٹ، سید	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعتیہ شاعری	سعادت (لاہور)	〃	〃
۸۴	محمد ایوب خاں چغتائی	فاضل بریلوی کی ذات پر ایک طائرانہ نظر		〃	〃

نمبر	مصنف	عنوان	اخبار	تاریخ	سنہ
۸۵	سید ریاست علی قادری	تحریک آزادیٔ ہند میں امام احمد رضا خاں کا مثالی کردار	جنگ (کراچی)	۱۴ر جنوری	۱۹۸۰ء
۸٦	شاہ زید الحق	علمائے اہلسنت میں مولانا احمد رضا کا فقہی مقام	"	"	"
۸۷	شفیق بریلوی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی ایک سچے عاشقِ رسول۔	"	"	"
۸۸	سید ریاست علی قادری	امام احمد رضا خاں تحریک آزادی کے نڈر سپاہی۔	حریت (کراچی)	"	"
۸۹	سید انور علی انور	احمد رضا خاں بریلوی رح	نوائے وقت (کراچی)	"	"
۹۰	سید ریاست علی قادری	امام احمد رضا	امن (کراچی)	۱۵ر جنوری	"
۹۱	محمد خان لودھی	مجدد ملت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۹۲	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	مقدمہ دوام العیش	افق (کراچی)	"	"
۹۳	سید محمد ریاض الدین سہروردی	منقبت و مدح اعلیٰ حضرت	"	"	"
۹۴	ہدایت یار خان رضوی	جذبات قیس	"	"	"
۹۵	سید محمد ریاست علی قادری	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں کی نعتیہ شاعری	"	"	"
۹٦	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	ارشاداتِ اعلیٰحضرت فاضلِ بریلوی	افق (کراچی)	"	"
۹۷	حمید راہی	مسلمانان پاک و ہند کی موجودہ راہنمائی اور اعلیٰ حضرت	"	"	"
۹۸	ڈاکٹر باربرا مٹکاف (ترجمہ پروفیسر فاضل زیدی)	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (کراچی)	۱۷ر جنوری	"

نمبر	مصنف	عنوان	اخبار	تاریخ	سنہ
۹۹	منظور حسین کاشف	مولانا احمد رضا خان بریلوی	مشرق (کراچی)	۱۷ر جنوری	۱۹۸۰ء
۱۰۰	محمد ریاست علی قادری	مولانا احمد رضا خان مشاہیر کی نظر میں	"	"	"
۱۰۱	غیاث الدین قریشی، پروفیسر	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے حضور نذرانۂ عقیدت	افق (کراچی)	۲۲ر جنوری	"
۱۰۲	جمیل احمد صدیقی ایم۔ اے	امام احمد رضا بریلوی	"	۲۸ر جنوری	"
۱۰۳	خان محمد علی خان ہوتی۔ (مرکزی وزیر تعلیم)	دو قومی نظریہ، اور اعلیٰحضرت بریلویؒ	"	۶ر فروری	"
۱۰۴	حمید راہی	فاضل بریلوی اپنے دور کے آئینہ میں	"	۱۶ر جولائی	"
۱۰۵	راجا رشید محمود	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی	"	۱۶ر دسمبر	"
۱۰۶	پروفیسر محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	امام احمد رضا کے علمی آثار	"	۳۱ر دسمبر	"
۱۰۷	محمد شجاع الدین رضوی	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا علمی و فقہی مقام	"	"	"

۱۹۸۱ء

نمبر	مصنف	عنوان	اخبار	تاریخ	سنہ
۱۰۸	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	امام احمد رضا کی فصاحت و بلاغت	امن (کراچی)	۳ر جنوری	۱۹۸۱ء
۱۰۹	شاہ فرید الحق، پروفیسر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی رح	جنگ (کراچی)	"	"
۱۱۰	سید ریاست علی قادری	حضرت احمد رضا خاں برصغیر کے تاریخ ساز عالم۔	"	"	"
۱۱۱	محمد اطہر نعیمی، مولانا۔	نعتیہ شاعری میں مولانا احمد رضا خاں کا مقام	"	"	"

۱۱۱	محمد اعظم سعیدی	اعلیٰ حضرت اور فقہا	جنگ (کراچی)	۳؍جنوری	سنہ ۱۹۸۱ء
۱۱۲	محمد عبدالحق حقانی	امام احمد رضا خاں بریلوی اور شاعری	نوائے وقت (ملتان)	۶؍جنوری	؍؍
۱۱۳	جمیل احمد صدیقی جمالی	مولانا احمد رضا خاں کی علمی اور تحقیقی خدمات	افق (کراچی)	۲۸؍جنوری	؍؍
۱۱۴	محمد حسن علی رضوی، مولانا	بریلی شریف میں چند روز	امروز (ملتان)	۱۴؍اپریل	؍؍
۱۱۵	محمد ایوب خان چغتائی	مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی ذاتِ گرامی پر ایک طائرانہ نظر	سعادت (لاہور)	۲۳؍دسمبر	؍؍
۱۱۶	صفدر اعجاز	برصغیر میں دو قومی نظریہ کا احساس مولانا احمد رضا خاں نے روشن کیا	؍؍	؍؍	؍؍
۱۱۷	قاری محمد زمان	اعلیٰ حضرت رضا بریلوی کی چند کرامات	؍؍	؍؍	؍؍
۱۱۸	اسد نظامی موسوی	مولانا احمد رضا خان بریلوی کی خدمات کا مختصر تذکرہ	؍؍	؍؍	؍؍
۱۱۹	محمد نعمان رضوی	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	امروز (لاہور)	؍؍	؍؍
۱۲۰	پرویز جلیس علوی	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (لاہور)	؍؍	؍؍
۱۲۱	جمیل احمد صدیقی جمالی	مولانا احمد رضا خاں کی دینی خدمات	ملت (فیصل آباد)	۲۴؍دسمبر	؍؍
۱۲۲	محمد عبدالقادر یوسفی	مولانا شاہ احمد رضا خاں	نوائے وقت (ملتان)	۲۹؍دسمبر	؍؍
۱۲۳	راجا رشید محمود	اعلیٰ حضرت بریلویؒ	افق (کراچی)	۱۶؍تا ۳۱؍؍	؍؍
۱۲۴	مدیر	مقالہ خصوصی	سعادت (فیصل آباد)	؍؍	؍؍
		۱۹۸۲ء			
۱۲۵	عبدالرشید میاں	حضرت بریلوی کے چند فتوے	نوائے وقت (لاہور)	۱۷؍جنوری	سنہ ۱۹۸۲ء
۱۲۶	محمد حسن علی رضوی، مولانا	حضرت امام احمد رضا خاں کا ۶۲ واں عرس	؍؍ (ملتان)	۲۱؍جنوری	؍؍

۱۲۷	کوثر نیازی، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی شاعری (مشابہات وتاثرات)	جنگ (لاہور)	۲۶ ستمبر	۱۹۸۲ء
۱۲۸	محمد ارشد رانا	حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاںؒ	"	۲ نومبر	"
۱۲۹	محمد اعظم سعیدی	نظریہ تموج اور امام احمد رضا	"	۲۳ نومبر	"
۱۳۰	عبدالرشید، میاں	حضرت احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (لاہور)	۷ دسمبر	"
۱۳۱	" "	حضرت احمد رضا خاں بریلوی	" "	۸ "	"
۱۳۲	محمد یونس خاں نیازی	مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی	" (ملتان)	۹ دسمبر	"
۱۳۳	ریاست علی قادری، سید	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں	جنگ (کراچی)	۱۰ "	"
۱۳۴	" "	" "	"	"	"
۱۳۵	" "	" "	جنگ (لاہور)	۱۱ دسمبر	"
۱۳۶	محمد اویس	حضرت رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۳۷	محمد صدیق ہزاروی، مولانا	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	"	"	"
۱۳۸	ادارہ	مولانا احمد رضا خاں	امروز (ملتان)	"	"
۱۳۹	محمد حسن علی رضوی، مولانا	" "	"	"	"
۱۴۰	جلال الدین احمد نوری	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں	اخبار جہاں (کراچی)	۱۳ تا ۱۹ دسمبر	"
۱۴۱	شکیل احمد اعوان	حضرت فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (راولپنڈی)	۱۴ دسمبر	"
۱۴۲	محمد راشد ایزدی	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (ملتان)	۱۹ دسمبر	"
		۱۹۸۳ء			
۱۴۳	شکیل احمد اعوان	امام احمد رضا تاریخ کے آئینہ میں	روزنامہ تعمیر (راولپنڈی)	۱۱ فروری	۱۹۸۳ء

ضمیمہ

امام احمد رضا دُنیائے صحافت میں

مرتبہ

سیّد محمّد مظہر قیّوم

(نبیرۂ حضرت مفتیٔ اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

۱۴۰۳ھ / ۱۹۸۳ء

بشکریہ جناب خلیل احمد رانا صاحب
پیشکش:۔ محمد احمد ترازی

پیش لفظ

کتابت کے بعد بعض نے مطبوعہ مقالات کا علم ہوا جو مرتب کر کے بطور ضمیمہ شامل کئے جارہے ہیں ۔ یہ معلومات مندرجہ ذیل حضرات نے فراہم کیں جو ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں ۔

١- پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (پرنسپل ، گورنمنٹ ڈگری کالج ، ٹھٹھہ ، سندھ)

٢- جناب سید ریاست علی قادری (ڈائریکٹر ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا ، کراچی)

٣- مولانا رحمت اللہ صاحب بلرام پوری (اُستاذ دارالعلوم غریب نواز ، الہ آباد)

٤ مولانا انوار نظامی (مدیر مسئول ، ماہنامہ پاسبان ، الہ آباد)

٥ مولانا حافظ احمد القادری (درجۂ فضیلت سالِ آخر ، دارالعلوم اشرفیہ) مبارکپور)

جناب مولانا اسد نظامی صاحب اور جناب خلیل احمد رانا صاحب نے اصل مقالے میں خاطر خواہ اضافے کئے ہیں وہ بھی دلی شکریہ کے مستحق ہیں ۔

امام احمد رضا پر تحقیق و ریسرچ کی رفتار اتنی تیز ہے کہ آپکی حیات و افکار کے متعلق کوئی بھی مقالہ لکھا جائے مگر تکمیل کے بعد بھی اس میں اضافے ہوتے رہتے ہیں ۔ پاک و ہند میں ہر سال بیسیوں مقالات شائع ہوتے ہیں اس لئے اس کتاب میں ان شاء اللہ تعالیٰ ہر سال اضافہ ہوتا رہے گا ۔ اس کے علاوہ محققین نے اگر ماضی کو کھنگالا تو معلومات کا ایک اور نادر ذخیرہ بھی سامنے آسکتا ہے ۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ)

سید محمد مظہر قیوم

(نبیرہ مفتی اعظم محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ)

رسائل

نمبر شمار	مقالہ نگار	مقالہ	رسائل	ماہ	سال
۱	مشتاق احمد نظامی، مولانا	اعلیٰحضرت کا نعتیہ کلام	پاسبان دہبئی	ستمبر	۱۹۵۷ء
۲	غلام مصطفےٰ رضوی	اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ	ماہنامہ سنّی لکھنؤ	اگست	۱۹۵۷ء
۳	قادر بدایونی	شرح کلام امامِ اہلسنّت	نوری کرن (بریلی)	"	۱۹۶۷ء
۴	لطیف حسین ادیب، ڈاکٹر	مولانا احمد رضا خاں بریلوی	سالک (راولپنڈی)	جون	"
۵	ابر قادری بدایونی	شرح کلام امامِ اہلِ سنّت	نوری کرن (بریلی)	اکتوبر	۱۹۶۹ء
۶	حبیب الرحمٰن، مولانا	حضرت مولانا احمد رضا علیہ الرحمہ	ماہنا اعلیٰحضرت (بریلی)	مئی جون	۱۹۶۸ء
۷	اسحاق طاہر القادری، مولانا	اعلیٰحضرت کی نعت گوئی	"	"	"
۸	ارشد القادری، مولانا	مقالات یوم رضا (قسط اول)	ماہنا جام نور کلکتہ	اگست	"
۹	"	" (" دوم)		ستمبر	"
۱۰	"	" (" سوئم)	"	اکتوبر	"
۱۱	اشرف القادری	امام احمد رضا اور آقائے کونین کی مدح وثنا	"		
۱۲	جلال الدین احمد امجدی، مفتی	کنزالایمان اور دیوبندی تراجم کا موازنہ	پاسبان (الٰہ آباد)	دسمبر جنوری	۱۹۷۶ء ۱۹۷۷ء
۱۳	غلام محمد خاں، مولانا	حسام الحرمین کے متعلق ایک خط	المیزان (بمبئی)	جنوری	۱۹۸۰ء

۱۴	منظر قدیری ، مولانا	امام احمد رضا شخصیت اور فن شاعری	پاسبان (الٰہ آباد)	اگست	سنہ ۱۹۸۰ء
۱۵	ابراہیم رضا خاں جیلانی، مولانا	امام احمد رضا بریلوی اور ان کا ترجمہ	ترجمان اہلسنت (کراچی)	ستمبر	سنہ ۱۹۸۲ء
۱۶	حکیم الرحمٰن رضوی	"	"	"	"
۱۷	عبد المجید اشرفی	دنیائے اسلام کے عظیم مدبر و رہنما امام احمد رضا بریلوی	"	نومبر دسمبر	"
۱۸	ابو زاہد نظامی	اعلیٰحضرتؒ کے عملیات و مجربات	ضیائے حرم (لاہور)	جنوری	سنہ ۱۹۸۳ء
۱۹	رشید محمود راجہ	اعلیحضرت کا مسلک	استقامت (کانپور)	"	"
۲۰	غلام حمید الدین	شاہ فہد کے نام مکتوب (عربی)	ضیائے حرم (لاہور)	"	"
۲۱	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	جانشینِ اعلیحضرتؒ مولانا مصطفےٰ رضا	"	"	"
۲۲	ازہری ، علامہ	دفاع کنز الایمان	سنی دنیا (بریلی)	فروری	"
۲۳	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	اعلیٰحضرتؒ امام احمد رضا خاں	صبح نور (سیالکوٹ)	"	"
۲۴	شیر محمد اعوان ، ملک	کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن کے محاسن	سنی دنیا (بریلی)	"	"
۲۵	مبین الہدیٰ ، مولانا	امام احمد رضا کا ترجمۂ قرآن	اشرفیہ (مبارکپور)	اپریل	"
۲۶	محمد جلال الدین ، مولانا	امام احمد رضا کا نظریۂ تعلیم	صبح نور (سیالکوٹ)	"	"
۲۷	اختر رضا خاں ، مولانا	کنز الایمان	غیر مطبوعہ	مئی	"
۲۸	محمد مسعود احمد، ڈاکٹر	شہزادہ امام احمد رضا مفتیٔ اعظم ہند	استقامت (کانپور)	مفتی اعظم ہند	"
۲۹	محمد عارف ، پروفیسر سید	مولانا احمد رضا بریلوی اور سرزمین سندھ	الجامعہ جامع محمدی شریف (جھنگ)	صفر	سنہ ۱۴۰۳ھ

اخبارات

۱	جمیل احمد صدیقی	اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی	حریت (کراچی)	۱۰ر دسمبر	۱۹۸۲ء
۲	طاہر رضوی، راجہ	امام احمد رضا خاں بریلوی	〃	〃	〃
۳	محمد ادریس	حضرت رضا خان بریلوی	جنگ (کراچی) (خصوصی ایڈیشن)	〃	〃
۴	محمد عارف، پروفیسر سید	مولانا احمد رضا خان کی بریلوی کی زندگی کا ایک پہلو	حریت (کراچی)	〃	〃
۵	ریاست علی قادری، سید	مجدد اسلام حضرت احمد رضا خاں بریلوی	امن (کراچی)	۱۱ر دسمبر	〃
۶	محمد شجاع الدین نوری، صاحبزادہ	فاضلِ بریلوی جو علمی و فقہی درجو (سندھی)	ہلالِ پاکستان	〃	〃
۷	اقبال یوسف اعظمی	اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	نوائے وقت (کراچی)	۱۲ر دسمبر	〃
۸	عبد الرشید، میاں	مولانا احمد رضا خان بریلوی	〃	〃	〃
۹	ریاست علی قادری، سید	حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی	مشرق (کراچی)	۱۳ر دسمبر	〃
۱۰	ارشاد حسین، سید	عظیم عاشقِ رسول	الہام	۷ر مارچ	۱۹۸۳ء
	نامر اویسی، قادری	حضرت مولانا احمد رضا خاں قادری بریلوی	(بہاولپور)		
۱۱	شکیل احمد اعوان	حضرت فاضلِ بریلوی مولانا احمد رضا خاں	نوائے وقت (راولپنڈی)		〃

بشکریہ جناب خلیل احمد رانا صاحب

پیشکش:۔ محمد احمد ترازی